Presented By: https://jafrilibrary.com

ایک منفرد انداز میں

امام علی علیہ السلام کا انسان ساز منشورِ حیات

وصیت نامہ امام علیؑ، امام حسنؑ کے نام

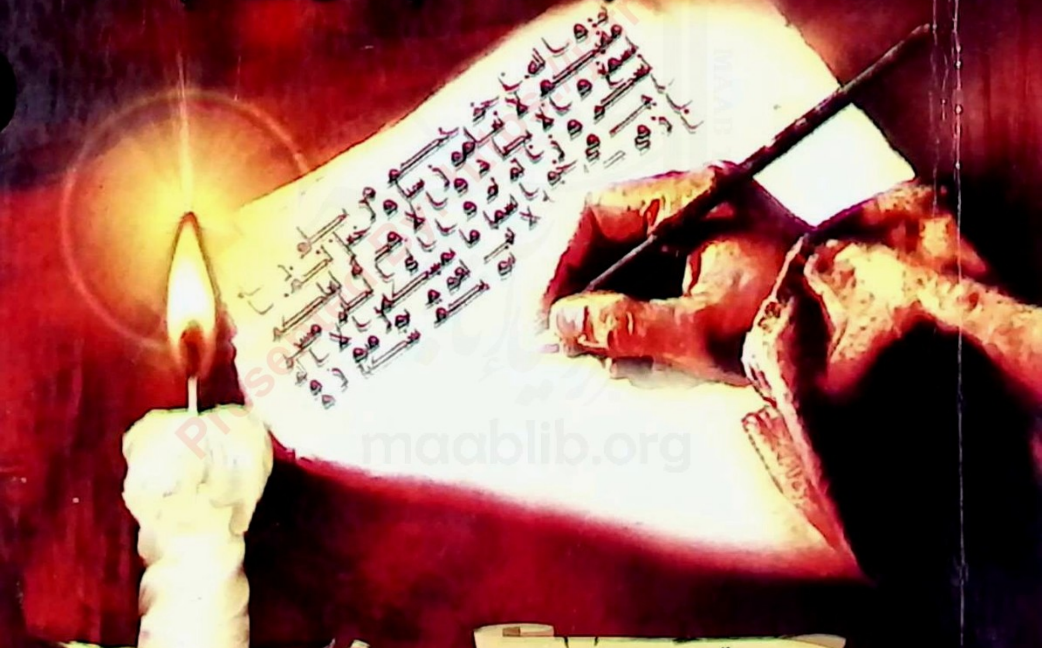

تدوین و تقطیع: سید گل محمد نقوی

علمی راہنمائی: مولانا نصیر حسین موسوی نجفی

maablib.org

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

امام علی علیہ السلام کا

انسان ساز منشورِ حیات

(وصیت نامہ امام علیہ السلام امام حسن علیہ السلام کے نام)

(ایک منفرد انداز میں)

ترجمہ میں استفادہ: علامہ مفتی جعفر حسین اعلیٰ اللہ مقامہ

تدوین و تقطیع: سیّد گل محمد نقوی

علمی راہنمائی: مولانا السید نصیر موسوی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

بسمہ تعالی

ان شرائط کے تحت

اس وصیت نامے کی اشاعت ممکن ہے

کتاب ''امام علیؑ کا انسان ساز منشور حیات''، نہج البلاغہ سے ماخوذ ہے، لہٰذا اس
کتاب کے کسی حصے کی طباعت و اشاعت، انداز تحریر، ترتیب و طریقہ، جزو کل
کسی سائز میں نقل کر کے
اس اجازت کے ساتھ شائع کرنے کا ہر مسلمان، مومن، انسان کو حق ہے
جو اس کو ابلاغ، تربیت اور تعلیم و عمل کے لیے استعمال کرنا چاہے
بشرطیکہ وہ پیشگی اجازت حاصل کر لے،
یا اپنی اشاعت میں اس کتاب کا حوالہ دے۔
خلاف ورزی کرنے والا عنداللہ جواب دہ ہوگا۔

اشاعت اول : ۲۰۰۹ء تعداد : ۱۰۰۰ ناشر: امامیہ آرگنائزیشن؛ راولپنڈی؛ پاکستان
اشاعت دوم : ۲۰۱۶ء تعداد : ۵۰۰ ناشر: مبشرہ ٹرسٹ اسلام آباد

کمپوزنگ : محسن رضا

ہدیہ : سورۃ الفاتحہ برائے جمیع مرحوم مومنین

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہمارے ادارہ مبشرہ ٹرسٹ اسلام آباد کی جانب سے بہت سارے کتابچے افادہ عموم کے لیے زیور طباعت سے آراستہ ہو کر نذر قارئین ہو چکے ہیں۔ اب ایک کتابچہ "امام علی کا وصیت نامہ" نظر قارئین ہے، جو کہ حیات انسان کے لئے ایک ابدی منشور ہے۔ انسان اس کو مشعلِ راہ بنا کر ایک ایسی زندگی گزار سکتا ہے جو دنیا کے سنوارنے کا سبب بن سکتی ہے اور دنیا کے سنوارنے کا نتیجہ آخرت کا سنوارنا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اِس ادنیٰ سی کوشش کو اپنے ہاں شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ آخر میں قارئین سے التماس ہے کہ مرحوم مومنین کے لیے ایک سورۃ مبارکہ فاتحہ کا ثواب ہدیہ فرمائیں۔

اختر رضا

چیرمین

مبشرہ ٹرسٹ اسلام آباد

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امام علیہ السلام کا یہ وصیت نامہ ہدیہ قارئین ہے جو
سماءِ زہد وتقوی کے اختر تابناک
جناب اختر رضا زِید مجدہ
کے جذبہ اشاعت و تبلیغ کے سبب سے ہے۔
ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کے توفیقاتِ خیر میں
اضافہ در اضافہ فرمائے
وَان یجعل سعینا وسعیہ هذا المراضیہ
وذخراً الیوم فاقتنا وفاقتہ

بندہ عاصی، سید نصیر حسین موسوی نجفی
جامعہ مدینۃ العلم، اسلام آباد

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ

افہام وتفہیم کا ایک طریقہ یہ ہے کہ مفاہیم ذہنیہ وخارجیہ کو الفاظ کا خوبصورت جامہ پہنا کر پیش کیا جائے اور یہی آیندہ قیامت تک آنے والی نسلوں تک الٰہی ونبوی پیغام پہنچانے کا ذریعہ بنتا ہے۔

اس طریقہء انتقال مفاہیم کو آسان تر بنانے کے لیے، چمنستان قرآن وفرامینِ معصومین علیہم الصلاۃ والسلام سے گل چینی کرنے والی شخصیت جناب گل محمد نقوی نے فنِ تقطیع عربی وارد وعبارات ایجاد کیا۔ تقطیع عبارت کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ مفہومِ عبارت جملہ بندی کے اعتبار سے کھل کر واضح ہو جاتا ہے اور قاری، مطلب ومعانیِ عبارت کو با آسانی سمجھ لیتا ہے!

جناب گل محمد نقوی نے قرآنِ مجید کے ساتھ ساتھ، بہت ساری ادعیہ معصومین علیہم السلام کی بھی تقطیع کی ہیں، اور نہج البلاغہ کے منتخب مقامات کی بھی! ان منتخب مقامات میں ایک مولی الموحدین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا وصیت نامہ بھی ہے، جو مولیٰ نے حاضرین کے مقام پر اپنے امام بیٹے حسن علیہ السلام کے نام تحریر فرمایا ہے، جس کو تقطیع کے انداز میں ڈھال کر مفہومی سہل سازی کی گئی ہے۔ امید ہے قارئین اس علوی وصیت سے بھرپور استفادہ کریں گے اور امام کی وصیت سے اپنی زندگیوں کو مزین کرتے رہیں گے۔ کیا ہی احسن عمل ہو کہ اس ہی وصیت نامے کو نسلاً بعد نسلٍ اپنی وصیت قرار دیا جاتا رہے۔۔۔!

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جناب گل محمد نقوی کو تقطیع کلام اللہ مجید جو عرصہ دراز سے جاری ہے مکمل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

سید نصیر حسین موسوی نجفی
جامعہ مدینۃ العلم، اسلام آباد
ذی القعدہ ۱۴۳۷ھ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

بسم تعالیٰ

دنیا میں زندگی کی تقدیر فنا ہے اور اس تقدیر میں تبدیلی دائرہ امکان سے باہر۔ وصیت کرنا، لکھنا ایک اہم اسلامی فریضہ ہے۔ مولائے کائنات کی امام حسنؑ کے نام تحریر کردہ وصیت نامہ انسانی منشور حیات ہے جس سے انسانی نسلیں ہر دور اور ہر زمانے میں اپنے ظرف و صلاحیت کے مطابق اپنے تاریخی، سماجی، انسانی و سیاسی دائروں میں اکتساب فیض کرتی رہیں گی، جس سے صالح افراد اور صحت مند معاشرے کی تعلیم وتربیت ہوتی رہے گی۔

امام المتقین -کا وصیت نامہ، طرز وصیت کو نئے افق سے روشناس کرتا ہے،

وصیت یعنی جانے والا، اپنا علمی اور تہذیبی اثاثہ آنے والی نسل کو منتقل کرے

وصیت یعنی اپنی زندگی کے تجربات اور معرفت کا نچوڑ،

وصیت یعنی اپنی نسلوں کی طبعیت کے میلان اور قبولیت کے وقت، ان کی راہنمائی

وصیت یعنی تجربات کی تحفیظ، علم نافع کی ترغیب اور بے ہدف علم سے اجتناب

یعنی وصیت انسان کے لئے منشور حیات کے پیچ وخم کی تشریح کا گوہر پارہ ہو۔

امام علیؑ نے اس انسان ساز وصیت نامے میں جن امور پر گفتگو فرمائی ہے، ان کو پروفیسر سردار نقوی صاحب نے اپنے مقالے ''مستقبل کی نسلوں کے نام حضرت علیؑ کا پیغام'' میں ان ترتیب وار نکات میں خلاصہ کیا ہے:

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

تقویٰ، احکام الٰہی کی اطاعت، ماضی کے علمی ورثے سے اکتساب، فیض صالحین کی روایت سے ارتباط عمل، عقائد میں اختلاف سے گریز، شکوک وشبہات سے پرہیز، نظام دنیا کا خدا کی طرف سے مقرر ہونا، رسالت کی ضرورت اور پیغمبر اسلامؐ کی عظمت، توحید کا اثبات اور شرک کا انکار، دنیا کی بے ثباتی، آخرت کی اہمیت، انسانوں کے باہمی معاملات میں عدل، رزق حلال کی تلاش، انفاق، مال کی اہمیت، دعا کی ضرورت، توبہ کی افادیت، تخلیق انسانی کی غرض و غائیت، موت اور موت کا ذکر، اسیران دنیا کی حالت، طول امل اور حرص وطمع سے گریز، رزق حلال اور رزق حرام کا فرق، عقل کا وظیفہ اور اس کا منصب، بھائیوں سے حسن سلوک، دوسروں کی حق تلفی کی ممانعت، غم واندوہ پر صبر، دوستی، یگانگت اور قرابت کا مفہوم، رفیقان سفر اور ہمسایوں کا انتخاب، آداب گفتگو، اپنے اہل وعیال سے متعلق ذمہ داریاں، عورتوں کے ساتھ طریقہ عمل، خدمت گزاروں میں تقسیم کار اور اپنے قوم وقبیلے کا احترام۔

اس عظیم انسانی ہدایت نامے میں علامہ مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہٗ کے ترجمہ سے استفادہ کرتے ہوئے، ترتیب وتقطیع کے ساتھ ہدیۂ ناظرین کر رہے ہیں۔ ترجمہ کو عربی عبارت کی مطابقت قائم رکھا گیا ہے تاکہ اس کے حیات بخش مفاہیم کو ہم بنظر غائر مطالعہ کر سکیں دعا گو ہوں کہ خداوند متعال ہم کو امام کے اس گوہر پارے کو فکر وعمل کے سانچے میں ڈھالنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

آمین ثم آمین

احقر العباد

سید گل محمد نقوی

یکم رجب المرجب ۱۴۳۰ھ بمطابق بدھ ۲۴ر جون ۲۰۰۹

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

اس وصیت نامہ کی ترتیب، عربی عبارت کی سند اور اردو ترجمہ کی صحت کے لیے
درج ذیل منابع سے استفادہ کیا گیا:

۱۔ نہج البلاغہ
الدکتور صبحی الصالح

۲۔ نہج البلاغہ
مترجمہ: فیض الاسلام

۳۔ نہج البلاغہ
مترجمہ: علامہ مفتی جعفر حسین صاحب اعلی اللہ مقامہ

۴۔ نہج البلاغہ
مترجمہ: علامہ السید ذیشان حیدر جوادی اعلی اللہ مقامہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

وصیت امام کی فہرست موضوعی

کاوش: برادر محترم سید علی وجدان

۱۔ انسان کی حقیقت

۲۔ دنیا کا فریب

۳۔ حقیقتوں کا پہچاننا ضروری ہے

۴۔ باپ بیٹے کا رشتہ

۵۔ ان باتوں کو کبھی فراموش مت کرنا

۶۔ دنیا کا بھرپور طریقے سے مشاہدہ کرو

۷۔ یہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے (حدیث رسولؐ)

۸۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ قادر مطلق ہے

۹۔ وقت کی نزاکت کا احساس کرنا ضروری ہے

۱۰۔ تربیت کا بہترین وقت

۱۱۔ اپنے پہلے والوں کے تجربات سے استفادہ کرو

۱۲۔ کھرے اور کھوٹے میں تمیز ضروری ہے

۱۳۔ سب سے اہم باتیں جو اپنانی ہیں

۱۴۔ طلب کا انداز سچائی پر مبنی ہونا چاہیے

۱۵۔ یقین کامل رکھو۔

۱۶۔ قول و فعل رسولؐ حجت ہے

۱۷۔ اللہ کو پہچانو، اُس کی معرفت حاصل کرو

۱۸۔ عمل کرو

۱۹۔ دنیا کیا ہے!

۲۰۔ اور آخرت کیا ہے۔۔۔

۲۱۔ اہل تقویٰ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۲۔ وہ جنہوں نے دنیا سے فریب کھایا

۲۳۔ اپنے اور دوسروں کے مابین معاملات

۲۴۔ شخصیت کی تباہی کے عوامل

۲۵۔ تمہیں ایک لمبا اور دشوار سفر درپیش ہے

۲۶۔ اہل محبت کی قدر کرو

۲۷۔ پیش آنے والی مشکلات کا ادراک کرو

۲۸۔ فقط آج ہی موقع ہے

۲۹۔ اپنے پروردگار سے رجوع کرو

۳۰۔ وہ غفور الرحیم ہے

۳۱۔ اپنے رب کریم سے مانگو

۳۲۔ اُس کی بارگاہ میں سراپا دعا بن جاؤ

۳۳۔ تم اپنے حقیقی مفاد کو سمجھنے سے عاجز ہو

۳۴۔ مالِ دنیا

۳۵۔ تمہارے وجود کا اصل مقام

۳۶۔ بس آخرت ہی منزل ہے

۳۷۔ موت تعاقب میں ہے

۳۸۔ غفلت سے محفوظ رہو

۳۹۔ موت کو ہر گھڑی یاد رکھو

۴۰۔ دنیا پرستی کی غلاظت سے بچو

۴۱۔ روزِ حساب زیادہ دور نہیں ہے

۴۲۔ ساری آرزوئیں کبھی پوری نہیں ہوتیں

۴۳۔ میانہ روی بہترین راہ و روش ہے

۴۴۔ اپنی عزت نفس کو پہچانو

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۵۔ حرص وطمع کی ہلاکتیں

۴۶۔ سلامتی چاہتے ہو تو غور و فکر کرو

۴۷۔ زندگی کے نشیب وفراز

۴۸۔ اخلاق حسنہ

۴۹۔ ہر کام کو اُس کے موقع کے مطابق کرو

۵۰۔ ایک ایک بات پر غور کرنا ضروری ہے

۵۱۔ بے عقل لوگ

۵۲۔ زندگی کی اٹل حقیقتیں

۵۳۔ جادۂ سلامتی۔ فیضانِ عقل

۵۴۔ تقسیم کار

۵۵۔ قرابت دار

۵۶۔ اللہ کے حوالے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

وصیتِ امام کی موضوعی تقسیم

کاوش: سید گل محمد نقوی

اس وصیت کی موضوعاتی اجمالی تقسیم اس طرح ہے:۔

۱۔ وصیت کنندہ کا تعارف ۔ ۷ نکات

۲۔ مخاطب کا تعارف ۔ ۱۴ نکات

۳۔ تشفیقی کلام ۔ ۷۲ نکات

۴۔ وصیت کے احکام ۔ ۱۸۱ نکات

تذکر:

- امام کی یہ وصیت میرے سمیت ہر فرد کے لیے ہے، اور
- یہی وصیت میری جانب سے میری اولاد کے لیے بھی۔
- خداوند متعال ہمیں اِس وصیت کے مطالعہ، تذکر اور عمل پیرا ہونے کو ہمارا روز کا معمول بنا دے۔ آمین

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

اس آفاقی وصیت نامہ کی موضوعاتی تقسیم ان چار عناوین کے تحت کی گئی ہے: جن کے مخاطب اس طرح ہیں:۔

ردیف نمبر ۱۔ کون وصیت کنندہ ہے ۔امام علیؑ اور ہر وصیت کرنے والا

ردیف نمبر ۲۔ کون وصیت کا مخاطب ہے ۔امام حسنؑ اور ہم سب

ردیف نمبر ۳۔ وصیت میں تشفیق ۔امام حسنؑ اور ہم سب کے لیے

ردیف نمبر ۴۔ وصیت کے احکام ۔امام حسنؑ اور ہم سب کے لیے

آئندہ کے صفحات میں وصیت نامہ کی ایک موضوعاتی تقسیم کی ترتیب اور نکات اس طرح ہیں:۔

وصیت کنندہ	ردیف نمبر ۱۔	۱	تا	۷
وصیت کا مخاطب	ردیف نمبر ۲۔	۱	تا	۱۴
○ تشفیق	ردیف نمبر ۳۔۱	۱	تا	۵
● وصیت کے احکام	ردیف نمبر ۴۔۱	۱	تا	۲۸
○ تشفیق	ردیف نمبر ۳۔۲	۶	تا	۲۶
● وصیت کے احکام	ردیف نمبر ۴۔۲	۲۹	تا	۵۱
○ تشفیق	ردیف نمبر ۳۔۳	۲۷	تا	۳۲
● وصیت کے احکام	ردیف نمبر ۴۔۳	۵۲	تا	۷۱
○ تشفیق	ردیف نمبر ۳۔۴	۳۳	تا	۵۷
● وصیت کے احکام	ردیف نمبر ۴۔۴	۷۲	تا	۷۴
○ تشفیق	ردیف نمبر ۳۔۵	۵۸	تا	۶۴
● وصیت کے احکام	ردیف نمبر ۴۔۵	۷۵	تا	۷۸
○ تشفیق	ردیف نمبر ۳۔۶	۶۵	تا	۷۰
● وصیت کے احکام	ردیف نمبر ۴۔۶	۷۹	تا	۱۸۱
○ تشفیق	ردیف نمبر ۳۔۷	۷۱	تا	۷۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمِنْ وَصِيَّةٍ لَهُ

لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

كَتَبَهَا إِلَيْهِ بِحَاضِرِينَ مُنْصَرِفًا مِنْ صِفِّينَ:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

﴿۱﴾ مِنَ الْوَالِدِ

۱ الْفَانِ

۲ الْمُقِرِّ لِلزَّمَانِ

۳ الْمُدْبِرِ الْعُمُرِ

۴ الْمُسْتَسْلِمِ لِلدَّهْرِ

۵ الذَّامِّ لِلدُّنْيَا

۶ السَّاكِنِ مَسَاكِنَ الْمَوْتَى

۷ وَالظَّاعِنِ عَنْهَا غَدًا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

حضرت علی علیہ السلام کا وصیت نامہ

(صفین سے پلٹتے ہوئے جب مقام حاضرین میں پڑاؤ کیا

تو امام حسن علیہ السلام کے لیے یہ اسے تحریر فرمایا)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۔ انسان کی حقیقت

﴿۱﴾ یہ وصیت ہے اُس باپ کی جو

۱ فنا ہونے والا

۲ اقرار کرنے والا زمانہ (کی چیرہ دستیوں) کا

۳ پیٹھ پھرائے ہوئے ہے جس کی عمر

۴ لاچار ہے زمانہ کی سختیوں سے

۵ دیکھ چکا ہے دنیا کی برائیوں کو

۶ مقیم ہے مرنے والوں کے گھروں میں

۷ اور کُوچ کر جانے والا ہے کل کو یہاں سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

﴿۲﴾ إِلَى الْمَوْلُودِ

۱ الْمُؤَمِّلِ مَا لَا يُدْرَكُ

۲ السَّالِكِ سَبِيلَ مَنْ قَدْ هَلَكَ

۳ غَرَضِ الْأَسْقَامِ

۴ وَرَهِينَةِ الْأَيَّامِ

۵ وَرَمِيَّةِ الْمَصَائِبِ

۶ وَعَبْدِ الدُّنْيَا

۷ وَتَاجِرِ الْغُرُورِ

۸ وَغَرِيمِ الْمَنَايَا

۹ وَأَسِيرِ الْمَوْتِ

۱۰ وَحَلِيفِ الْهُمُومِ

۱۱ وَقَرِينِ الْأَحْزَانِ

۱۲ وَنُصُبِ الْآفَاتِ

۱۳ وَصَرِيعِ الشَّهَوَاتِ

۱۴ وَخَلِيفَةِ الْأَمْوَاتِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔
دنیا کا فریب

﴿۲﴾ اُس بیٹے کے نام! جو

۱ آرزومند ہے نہ ملنے والی بات کا
۲ چلنے والا ہے ہلاک ہونے والوں کی راہ پر
۳ ہدف ہے بیماریوں کا
۴ اور گروی ہے زمانہ کے ہاتھ میں
۵ اور نشانہ ہے مصیبتوں کا
۶ اور پابند ہے دنیا کا
۷ اور تاجر ہے اس کی فریب کاریوں کا
۸ اور قرض دار ہے موت کا
۹ اور قیدی ہے اجل کا
۱۰ اور حلیف (دوست) ہے غموں کا
۱۱ اور ساتھی ہے حزن وملال کا
۱۲ اور نشانی ہے آفات (ومصائب) کا
۱۳ اور عاجز ہے نفس سے
۱۴ اور جانشین ہے مرنے والوں کا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

﴿۱_۳﴾ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ فِيمَا تَبَيَّنْتُ

۱ ۱۔ مِنْ إِدْبَارِ الدُّنْيَا عَنِّي

۲۔ وَجُمُوحِ الدَّهْرِ عَلَيَّ

۳۔ وَإِقْبَالِ الْآخِرَةِ إِلَيَّ

۲ ۱۔ مَا يُرَغِّبُنِي (یزعنی) عَنْ ذِكْرِ مَنْ سِوَايَ

۲۔ وَالْإِهْتِمَامِ بِمَا وَرَائِي غَيْرَ أَنِّي

۳۔ حَيْثُ تَفَرَّدَ بِي

دُونَ هُمُومِ النَّاسِ هَمُّ نَفْسِي

۳ ۱۔ فَصَدَقَنِي رَأْيِي

۲۔ وَصَرَفَنِي عَنْ هَوَايَ

۳۔ وَصَرَّحَ لِي مَحْضُ أَمْرِي

۴۔ فَأَفْضَى بِي إِلَى جِدٍّ لَا يَكُونُ فِيهِ لَعِبٌ

۵۔ وَصِدْقٍ لَا يَشُوبُهُ كَذِبٌ

۴ ۱۔ وَوَجَدْتُكَ بَعْضِي

۲۔ بَلْ وَجَدْتُكَ كُلِّي

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔
حقیقتوں کا پہچاننا ضروری ہے

﴿۱۔۳﴾ گذشتہ باتوں کے بعد کہ جو کچھ مجھے معلوم ہوا ہے

۱ ۱۔ دنیا کی روگردانی سے

۲۔ اور زمانہ کی منہ زوری سے

۳۔ اور میری طرف آخرت کی پیش قدمی سے

۲ ۱۔ وہ یہ امر ہے جو مجھے روکتی ہے اپنے علاوہ دوسروں کے ذکر سے

۲۔ اور اپنی فکر کے علاوہ دوسروں کی فکر کرنے سے،

۳۔اس طرح کہ مجھ میں منحصر ہو جائے

دوسروں کے فکر و اندیشہ کو چھوڑ کر صرف اپنا ہی ہم و غم۔

۳ ۱۔پس میری عقل و بصیرت نے مجھے سچا کر دکھایا

۲۔ اور اُس (عقل و بصیرت) نے مجھے خواہشوں سے رُوگردان کر دیا

۳۔ اور اُسی (عقل و بصیرت) نے میرا معاملہ کھول کر میرے سامنے رکھ دیا

۴۔پس اُس (عقل و بصیرت) نے میری راہنمائی کی ایسی کوشش کی جانب جو کھیل نہیں تھی

۵۔ اور ایسی سچائی کی جانب جس میں کذب کا شائبہ تک نہیں

۴۔
باپ بیٹے کا رشتہ

۴ ۱۔ میں نے دیکھا کہ تم میرا ہی ایک ٹکڑا ہو

۲۔بلکہ جو میں ہوں وہی تم ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔ حَتّٰی کَأَنَّ شَیْئًا لَوْ أَصَابَكَ أَصَابَنِیْ

۴۔ وَکَأَنَّ الْمَوْتَ لَوْ أَتَاكَ أَتَانِیْ

۵۔ فَعَنَانِیْ مِنْ أَمْرِكَ

۶۔ مَا یَعْنِیْنِیْ مِنْ أَمْرِ نَفْسِیْ

۵ فَکَتَبْتُ اِلَیْكَ کِتَابِیْ

۱۔ مُسْتَظْهِرًا بِهٖ

۲۔۱ اِنْ أَنَا بَقِیْتُ لَكَ

۲۔۲ أَوْ فَنِیْتُ

﴿۱۔۴﴾ فَاِنِّیْ اُوْصِیْكَ

۱ بِتَقْوَی اللهِ أَیْ بُنَیَّ

۲ وَلُزُوْمِ أَمْرِهٖ

۳ وَعِمَارَةِ قَلْبِكَ بِذِکْرِهٖ

۴ وَالْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِهٖ

۵ ۱۔۱ وَأَیُّ سَبَبٍ أَوْثَقُ مِنْ سَبَبٍ بَیْنَكَ

۱۔۲ وَبَیْنَ اللهِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔ یہاں تک کہ اگر تم پر کوئی آفت آئے تو گویا مجھ پر آئی ہے۔

۴۔ اور تمہیں موت آئے تو گویا مجھے آئی ہے۔

۵۔ پس مجھے مشکل میں ڈالا تیرے امر (مشکلات) نے

۱۔ جس طرح پریشان کر دیتی ہیں میری اپنی پریشانیاں۔

۵ لہٰذا میں نے تحریر کیا ہے یہ وصیت نامہ

۱۔ تمہاری رہنمائی میں اسے معین سمجھتے ہوئے

۲۔۱ خواہ اس کے بعد میں زندہ رہوں

۲۔۲ یا دنیا سے اُٹھ جاؤں۔

﴿۱۔۴﴾ پس میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ

۵۔
ان باتوں کو کبھی فراموش مت کرنا

۱ اللہ سے ڈرتے رہنا اے میرے لال

۲ اور پابندی کرنے کی اُس کے احکام کی

۳ اور اپنے قلب کو آباد رکھنا کی اُس کے ذکر سے

۴ اور (مضبوطی سے) تھامے رکھنا اُسی کی رسّی کو

۵ ۱۔۱ اور کونسا رشتہ زیادہ بڑھ کر ہو سکتا ہے جو تمہارے درمیان

۱۔۲ اور اللہ کے درمیان ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔ اِنْ أَنْتَ أَخَذْتَ بِهِ

۶ ۱۔ اَحْيِ قَلْبَكَ بِالْمَوْعِظَةِ

۲۔ وَأَمِتْهُ بِالزَّهَادَةِ

۳۔ وَقَوِّهِ بِالْيَقِيْنِ

۴۔ وَنَوِّرْهُ بِالْحِكْمَةِ

۵۔ وَذَلِّلْهُ بِذِكْرِ الْمَوْتِ

۶۔ وَقَرِّرْهُ بِالْفَنَاءِ

۷۔ وَبَصِّرْهُ فَجَائِعَ الدُّنْيَا

۸۔ وَحَذِّرْهُ صَوْلَةَ الدَّهْرِ

۹۔ وَفُحْشَ تَقَلُّبِ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ

۱۰۔ وَاعْرِضْ عَلَيْهِ أَخْبَارَ الْمَاضِيْنَ

۱۱۔ وَذَكِّرْهُ بِمَا اَصَابَ

مَنْ كَانَ قَبْلَكَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ

۷ ۱۔ وَسِرْ فِيْ دِيَارِهِمْ

۲۔ وَآثَارِهِمْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔ بشرطیکہ تم تھامے رہو (مضبوطی سے) اُسے؟

۶ ۱۔زندہ رکھو اپنے دل کو وعظ و نصیحت سے

۲۔اور مردہ بنا دینا (اس کی خواہشوں کو) اُسے زُہد سے

۳۔اور طاقتور بنانا اُسے یقین سے

۴۔اور پُرنور بنانا اُسے حکمت سے

۵۔اور رام (قابو میں) کرنا اُسے موت کی یاد سے

۶۔اور قابو میں رکھنا اُسے فنا کے ذریعہ

۷۔اور آگاہ رکھنا اُسے دنیا کے حوادث سے

۸۔اور ہوشیار رکھنا اُسے زمانے کے دبدبہ سے

۹۔ اور گردش لیل و نہار کی بُرائیوں سے

۱۰۔اور سامنے رکھنا اُس کے گزرے ہوؤں کے واقعات سے

۱۱۔اور یاددلاتے رہنا اُسے جو کچھ گزرا (بیتا) ہے

اُن پر جو تم سے پہلے تھے

۶۔
دنیا کا بھرپور طریقے سے مشاہدہ کرو

۷ ۱۔اور چلنا پھرنا ان کے گھروں میں

۲۔ اور کھنڈروں میں

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۸ ۱۔ فَانْظُرْ فِيمَا فَعَلُوا

۲۔ وَعَمَّا انْتَقَلُوا

۳۔ وَأَيْنَ حَلُّوا

۴۔ وَنَزَلُوا

۹ فَإِنَّكَ تَجِدُهُمْ

۱۔ قَدِ انْتَقَلُوا عَنِ الْأَحِبَّةِ

۲۔ وَحَلُّوا دِيَارَ الْغُرْبَةِ

۳۔ وَكَأَنَّكَ عَنْ قَلِيلٍ قَدْ صِرْتَ كَأَحَدِهِمْ

۱۰ فَأَصْلِحْ مَثْوَاكَ

۱۱ وَلَا تَبِعْ آخِرَتَكَ بِدُنْيَاكَ

۱۲ وَدَعِ الْقَوْلَ فِيمَا لَا تَعْرِفُ

۱۳ وَالْخِطَابَ فِيمَا لَمْ تُكَلَّفْ

۱۴ وَأَمْسِكْ عَنْ طَرِيقٍ إِذَا خِفْتَ ضَلَالَتَهُ

۱۔ فَإِنَّ الْكَفَّ عِنْدَ حَيْرَةِ الضَّلَالِ

۲۔ خَيْرٌ مِنْ رُكُوبِ الْأَهْوَالِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۸ ۱۔اور دیکھنا اُسے جو انہوں نے کیا

۲۔ اور کہاں وہ گئے

۳۔ اور کہاں وہ اُترے

۴۔ اور کہاں ٹھہرے ہیں۔

۹ بے شک تمہیں صاف نظر آئے گا کہ

۱۔ وہ چل دیئے ہیں منہ موڑ کر دوستوں سے

۲۔ اور جا کر اُترے ہیں پردیس کے گھر میں

۳۔ اور وہ وقت دور نہیں کہ تمہارا شمار بھی ان میں ہونے لگے

۱۰ لہٰذا ٹھیک کرلو اپنی اصل کو۔

۱۱ اور نہ بیچو اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے

۱۲ اور نہ کرو بات اُس کے بارے میں جسے تم نہیں جانتے

۱۳ اور نہ ہلاؤ زبان اُس کے بارے میں جس کے تم مکلف نہیں

۱۴ اور قدم نہ اٹھاؤ اُس راہ میں جس میں بھٹک جانے کا اندیشہ ہو

۱۔ کیونکہ قدم روک لینا بھٹکنے کی سرگردانیاں دیکھ کر

۲۔ بہتر ہے خطرات مول لینے سے

ــــ یہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے (حدیث رسولؐ)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۵ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ تَكُنْ مِنْ أَهْلِهِ

۱۶ وَأَنْكِرِ الْمُنْكَرَ بِيَدِكَ وَلِسَانِكَ

۱۷ وَبَايِنْ مَنْ فَعَلَهُ بِجُهْدِكَ

۱۸ وَجَاهِدْ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ

۱۹ وَلَا تَأْخُذْكَ فِي اللهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

۲۰ وَخُضِ الْغَمَرَاتِ لِلْحَقِّ حَيْثُ كَانَ

۲۱ وَتَفَقَّهْ فِي الدِّيْنِ

۲۲ وَعَوِّدْ نَفْسَكَ التَّصَبُّرَ عَلَى الْمَكْرُوهِ

۲۳ وَنِعْمَ الْخُلُقُ التَّصَبُّرُ فِي الْحَقِّ

۲۴ وَأَلْجِئْ نَفْسَكَ

فِي أُمُورِكَ كُلِّهَا إِلَىٰ إِلٰهِكَ

۱۔ فَإِنَّكَ تُلْجِئُهَا إِلَىٰ كَهْفٍ حَرِيزٍ

۲۔ وَمَانِعٍ عَزِيزٍ

۲۵ وَأَخْلِصْ فِي الْمَسْأَلَةِ لِرَبِّكَ

۱۔ فَإِنَّ بِيَدِهِ الْعَطَاءَ وَالْحِرْمَانَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۵ اور تلقین کرو نیکی کی تا کہ خود بھی اہل خیر میں محسوب ہو

۱۶ اور روکتے رہو برائی کو ہاتھ اور زبان کے ذریعہ

۱۷ اور الگ رہو بُروں سے جہاں تک ہو سکے

۱۸ اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں جیسا کہ حق ہے جہاد کا

۱۹ اور ملامت کا اثر نہ لو اللہ کی راہ میں کسی ملامت کرنے والے کا

۲۰ اور پہنچ جاؤ سختیوں میں پھاند کر حق تک جہاں ہو

۲۱ اور سوجھ بوجھ پیدا کرو دین میں

۲۲ اور خُوگر بناؤ اپنے آپ کو صبر کرنے کا سخت حالات میں

۲۳ اور بہترین اخلاق (سیرت) ہے صبر کرنا حق کی راہ میں

۸۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ قادر مطلق ہے

۲۴ اور رجوع کرو

اپنے تمام کے تمام اُمور میں اپنے اللہ کے طرف

۱۔ کیونکہ اس طرح تم سہارا لو گے ایک محفوظ ترین پناہ گاہ کا

۲۔ اور قوی ترین محافظ کا

۲۵ اور خلوص کو اپنا نا مانگنے میں اپنے رب سے

۱۔ کیونکہ بس اُسی کے ہاتھ (اختیار) میں ہے دینا اور نہ دینا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۶ وَأَكْثِرِ الْإِسْتِخَارَةَ

۲۷ ۱۔ وَتَفَهَّمْ وَصِيَّتِي

۲۔ وَلَا تَذْهَبَنَّ عَنْهَا صَفْحًا

۳۔ فَإِنَّ خَيْرَ الْقَوْلِ مَا نَفَعَ

وَاعْلَمْ

۲۸ أَنَّهُ لَا خَيْرَ فِي عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

۱۔ وَلَا يُنْتَفَعُ بِعِلْمٍ

۲۔ لَا يَحِقُّ تَعَلُّمُهُ

﴿۲۔۳﴾ أَيْ بُنَيَّ

۶ ۱۔ إِنِّي لَمَّا رَأَيْتُنِي قَدْ بَلَغْتُ سِنًّا

۲۔ وَرَأَيْتُنِي أَزْدَادُ وَهْنًا

۷ ۱۔ بَادَرْتُ بِوَصِيَّتِي إِلَيْكَ

۲۔ وَأَوْرَدْتُ خِصَالًا مِنْهَا

۸ ۱۔ قَبْلَ أَنْ يَعْجَلَ بِي أَجَلِي

۲۔ دُونَ أَنْ أُفْضِيَ إِلَيْكَ بِمَا فِي نَفْسِي

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۶ اور طالب ہو زیادہ سے زیادہ (اپنے اللہ سے) بھلائی کے۔

۲۷ ا۔ اور سمجھو میری وصیت کو

۲۔ اور تم گزر نہ جانا اِس (وصیت) سے پہلو بچا کر

۳۔ کیوں کہ خیر (اچھی بات) وہی ہے جو فائدہ دے

اور جان لو کہ

۲۸ اُس (علم) میں کوئی خیر (بھلائی) نہیں جو فائدہ رساں نہ ہو۔

ا۔ اور نہ فائدہ ہو جس علم کا (سیکھنا)

۲۔ تو حق (سزاوار) نہیں ہے اُس کا سیکھنا

۹۔ وقت کی نزاکت کا احساس کرنا ضروری ہے

﴿۲۔۳﴾ اے میرے فرزند!

۶ ا۔ جب میں اپنے آپ کو دیکھا کہ کافی عمر تک پہنچ چکا ہوں

۲۔ اور اپنے آپ کو دیکھا کہ دن بدن کمزور ہوتا جا رہا ہوں

۷ ا۔ تو میں نے جلدی کی اپنی وصیت کرنے میں تمہیں

۲۔ اور درج کئے مضامین اس میں

۸ ا۔ اس سے پہلے کہ آ جائے میرے لئے پیغامِ اجل (موت)

۲۔ اور میں پہنچائے بغیر تمہیں وہ بات جو میرے دل میں ہے (چلا جاؤں)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔ أَوْأَنْ أُنْقَصَ فِيْ رَأْيِي

۳۔ كَمَا نُقِصْتُ فِيْ جِسْمِيْ

۹ ۱۔ أَوْيَسْبِقَنِيْ إِلَيْكَ بَعْضُ غَلَبَاتِ الْهَوٰى

۲۔ وَفِتَنِ الدُّنْيَا

۳۔ فَتَكُوْنَ كَالصَّعْبِ النَّفُوْرِ

۱۰ ۱۔ وَإِنَّمَا قَلْبُ الْحَدَثِ

كَالْأَرْضِ الْخَالِيَةِ

۲۔ مَا أُلْقِيَ فِيْهَا مِنْ شَيْءٍ قَبِلَتْهُ

۱۱ ۱۔ فَبَادَرْتُكَ بِالْأَدَبِ

۲۔ قَبْلَ أَنْ يَقْسُوَ قَلْبُكَ

۳۔ وَيَشْتَغِلَ لُبُّكَ

۱۲ ۱۔ لِتَسْتَقْبِلَ بِجِدِّ رَأْيِكَ

۲۔ مِنَ الْأَمْرِ مَا قَدْ كَفَاكَ

۲۔۱ أَهْلُ التَّجَارِبِ بُغْيَتَهٗ وَتَجْرِبَتَهٗ

۳۔۱ فَتَكُوْنَ قَدْ كُفِيْتَ مَؤُوْنَةَ الطَّلَبِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔ اور (اس سے پہلے) کہ کمزور سمجھی جانے لگے میری رائے کو

۴۔ جیسے کہ کمزور ہو گیا ہے میرا جسم

۹ ۱۔ یا مجھ سے پہلے ہی تم تک پہنچ جائے کچھ خواہشات کا غلبہ (تسلط)،

۲۔ یا دنیا کے فتنے (جھیلے) تمہیں گھیر لیں

۳۔ کہ تم بپھرے ہوئے اونٹ کی مانند (طرح) ہو جاؤ۔

۱۰۔ تربیت کا بہترین وقت

۱۰ ۱۔ کیونکہ نوجوان کا دل

اس خالی زمین کے مانند ہوتا ہے

۲۔ جس میں جو (بیج) ڈالا جاتا ہے اسے قبول کر لیتی ہے۔

۱۱ ۱۔ لہٰذا میں نے تمہیں آداب (مکارم الاخلاق) سکھانا شروع کر دیا

۲۔ قبل اس کے سخت ہو جائے تمہارا دل

۳۔ اور لگ جائے (دوسری باتوں میں) تمہارا ذہن۔

۱۲ ۱۔ تاکہ تم لو سنجیدہ عقل سلیم کے ذریعہ ان اُمور (چیزوں) کو

۲۔ جن کے بارے میں تیرے لیے کافی ہے

۱۔۲ صاحبان تجربہ کی تلاش اور تجربہ

۳۔۱ اس طرح تم مستغنی (بے نیاز) ہو گئے ہو تلاش کی زحمت سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔۳ وَعُوفِيتَ مِنْ عِلَاجِ التَّجْرِبَةِ

۳۔۳ فَأَتَاكَ مِنْ ذٰلِكَ
مَا قَدْ كُنَّا نَأْتِيهِ

۴۔۳ وَاسْتَبَانَ لَكَ
مَا رُبَّمَا أَظْلَمَ عَلَيْنَا مِنْهُ

أَيْ بُنَيَّ

۱۳ ۱۔ إِنِّي وَإِنْ لَمْ أَكُنْ عُمِّرْتُ
عُمُرَ مَنْ كَانَ قَبْلِي

۲۔ فَقَدْ نَظَرْتُ فِي أَعْمَالِهِمْ

۳۔ وَفَكَّرْتُ فِي أَخْبَارِهِمْ

۴۔ وَسِرْتُ فِي آثَارِهِمْ

۱۴ حَتّٰى عُدْتُ كَأَحَدِهِمْ

۱۵ بَلْ كَأَنِّي بِمَا انْتَهٰى إِلَيَّ مِنْ أُمُورِهِمْ

۱۔ قَدْ عُمِّرْتُ

۱۔۱ مَعَ أَوَّلِهِمْ إِلٰى آخِرِهِمْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔ ۲ اور آسودہ ہو گئے ہو تجربہ کی کلفتوں سے

۳۔ ۳ اور تم تک پہنچ رہی ہیں (تجربہ، علم) کی وہ باتیں (بلا تکلیف، مشقت)

کہ جن کو ہم تلاش کیا کرتے تھے

۳۔ ۴ اور اُجاگر ہو کر سامنے آ رہی ہیں تمہارے (پردہ چیزیں بھی)

کہ جن میں سے کچھ ہو سکتا ہے، ہماری نظروں سے ہو گئی ہوں اوجھل

اے میرے فرزند!

۱۱۔ ا۔ اپنے پہلے والوں کے تجربات سے استفادہ کرو

۱۳ ا۔ اگرچہ نہیں پائی میں نے اتنی عمر

جتنی عمریں اگلے لوگوں کی ہوا کرتی تھیں۔

۲۔ پھر بھی میں نے دیکھا ان کی کارگزاریوں کو،

۳۔ اور غور کیا میں نے ان کے حالات و واقعات میں

۴۔ اور سیر و سیاحت کی ان کے چھوڑے ہوئے نشانات میں

۱۴ یہاں تک کہ گویا میں بھی ہو گیا ہوں انہی میں کا ایک۔

۱۵ گویا کہ مجھ تک پہنچ گئے ہیں ان کے تمام حالات و معلومات

ا۔ (اس وجہ سے ایسا ہے) جیسا کہ گزاری ہو زندگی

ا۔ا ساتھ اُن کے اول سے لے کر آخر تک

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۶ ۱۔ فَعَرَفْتُ صَفْرَ ذٰلِكَ مِنْ كَدَرِهِ

۲۔ وَنَفْعَهُ مِنْ ضَرَرِهِ

۱۷ فَاسْتَخْلَصْتُ لَكَ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ نَخِيلَهُ

۱۸ ۱۔ وَتَوَخَّيْتُ لَكَ جَمِيلَهُ

۲۔ وَصَرَفْتُ عَنْكَ مَجْهُولَهُ

۱۹ ۱۔ وَرَائِتُ حَيْثُ عَنَانِي مِنْ أَمْرِكَ

۲۔ مَا يَعْنِي الْوَالِدَ الشَّفِيقَ

۲۰ وَأَجْمَعْتُ عَلَيْهِ مِنْ أَدَبِكَ

۲۱ أَنْ يَكُونَ ذٰلِكَ

۱۔ وَأَنْتَ مُقْبِلُ الْعُمُرِ

۲۔ وَمُقْتَبِلُ الدَّهْرِ

۳۔ ذُو نِيَّةٍ سَلِيمَةٍ

۴۔ وَنَفْسٍ صَافِيَةٍ

۲۲ وَأَنْ أَبْتَدِئَكَ بِتَعْلِيمِ

۱۔ كِتَابِ اللّٰهِ وَتَأْوِيلِهِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۶ ۱۔ چنانچہ میں نے پہچان (الگ کر) لیا ہے اُن میں سے باصفا کو بے صفا سے

۲۔ اور اُن میں سے فائدہ مندوں کو نقصان پہچانے والوں سے

۱۷ اور اب خلاصہ کر رہا ہوں تمہارے لیے اِن میں سے امرِ خالص کا

۱۸ ۱۔ اور میں نے تلاش کر لیا ہے تمہارے لیے اچھے اچھے (امور) کو

۲۔ اور جدا کر دیا ہے تمہارے لیے بے معنی چیزوں کو تم سے۔

۱۹ ۱۔ اور چونکہ میں نے مناسب سمجھا اتنا ہی خیال کرنا تمہاری ہر بات کا

۲۔ جتنا ہونا چاہیے ایک شفیق باپ کو

۲۰ اور پیش نظر ہے تمہاری اخلاقی تربیت (بھی)

۲۱ لہٰذا ہو یہ (تعلیم و تربیت)

۱۔ (اس حالت میں) جب کہ تم نوعمر ہو

۲۔ اور تازہ وارد ہو دنیا میں (بسادہ ہر پر)،

۳۔ اور تمہاری نیت کھری ہے،

۴۔ اور تمہارا نفس پاکیزہ ہے

۲۲ اور میں نے چاہا کہ تمہیں سب سے پہلے تعلیم دوں

۱۔ کتاب خدا اور اُس کی تاویل کی،

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔ وَشَرَآئِعِ الْإِسْلَامِ وَأَحْكَامِهِ

۳۔ وَحَلَالِهِ وَحَرَامِهِ

۴۔ وَلَا أُجَاوِزُ ذٰلِكَ بِكَ إِلٰى غَيْرِهِ

۲۲ ثُمَّ أَشْفَقْتُ أَنْ يَلْتَبِسَ عَلَيْكَ

۱۔ مَا اخْتَلَفَ النَّاسُ فِيهِ مِنْ أَهْوَآءِهِمْ

۲۔ وَآرَآئِهِمْ

۳۔ مِثْلَ الَّذِي الْتَبَسَ عَلَيْهِمْ

۲۳ ۱۔ فَكَانَ إِحْكَامُ ذٰلِكَ عَلٰى مَا كَرِهْتَ

۲۔ مِنْ تَنْبِيهِكَ لَهُ

۳۔ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ إِسْلَامِكَ إِلٰى أَمْرٍ

۳۔۱ لَّا آمَنُ عَلَيْكَ بِهِ الْهَلَكَةَ

۲۵ ۱۔ وَرَجَوْتُ أَنْ يُوَفِّقَكَ اللهُ فِيهِ لِرُشْدِكَ

۲۔ وَأَنْ يَهْدِيَكَ لِقَصْدِكَ

۲۶ فَعَهِدْتُ إِلَيْكَ وَصِيَّتِي هٰذِهِ

﴿۲۔۴﴾ اِعْلَمْ يَا بُنَيَّ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔ اور اسلام کی شریعتوں اور اُس کے احکام کی،

۳۔ اور اُس کے حلال اور اُس کے حرام کی،

۴۔ اور نہ ہی تجاوز کروں اِس (حلال و حرام کی تعلیم) میں تمہیں سوائے اِس (کتاب خدا) کے

۲۳ لیکن یہ اندیشہ پیدا ہوا کہ کہیں مشتبہ نہ ہو جائیں تم پر (وہ چیزیں)

۱۔ اختلاف کیا ہے لوگوں نے جن میں اپنے عقائد کا

۲۔ اور اپنے مذہبی خیالات کا

۳۔ جیسا کہ مشتبہ ہوگئی ہیں (عقائد و احکام) اُن پر

۱۲۔ کھرے اور کھوٹے میں تمیز ضروری ہے

۲۴ ۱۔ اور تذکرہ اِن (غلط عقائد و احکام) کا اگرچہ مجھے اچھا نہیں لگ رہا تھا

۲۔ مگر تمہیں متوجہ کرنے کے لیے اِن (عقائد و احکام) کی جانب

۳۔ زیادہ پسندیدہ ہے میرے لیے اس سے کہ تمہیں سپرد کردوں ایسی صورت حال کے

۳۔ا جس میں خطرہ ہے مجھے تمہارے لیے اس میں ہلاکت و تباہی کا

۲۵ ۱۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ توفیق دے گا تمہیں اللہ اس میں ہدایت کی۔

۲۔ اور تمہاری رہنمائی کرے گا صحیح راستے کی۔

۲۶ پس (ان وجوہ کی بنا پر) میں سفارش کرتا ہوں تمہیں اِس وصیت نامہ (پر عمل کرنے) کی

﴿۲۔۴﴾ پس یاد رکھو اے میرے بیٹے!

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَنَّ أَحَبَّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِهِ إِلَيَّ مِنْ وَصِيَّتِي

۲۹ تَقْوَى اللهِ

۳۰ وَالْإِقْتِصَارُ عَلَى مَا فَرَضَهُ اللهُ عَلَيْكَ

۳۱ وَالْأَخْذُ بِمَا مَضَى عَلَيْهِ

۱۔۱ الْأَوَّلُونَ مِنْ آبَائِكَ

۱۔۲ وَالصَّالِحُونَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ

۲۔۱ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَدَعُوا أَنْ نَظَرُوا لِأَنْفُسِهِمْ

۱۔ كَمَا أَنْتَ نَاظِرٌ

۲۔۲ وَفَكَّرُوا كَمَا أَنْتَ مُفَكِّرٌ

۳۲ ثُمَّ رَدَّهُمْ آخِرُ ذٰلِكَ

۱۔ إِلَى الْأَخْذِ بِمَا عَرَفُوا

۲۔ وَالْإِمْسَاكِ عَمَّا لَمْ يُكَلَّفُوا

۳۳ فَإِنْ أَبَتْ نَفْسُكَ أَنْ تَقْبَلَ ذٰلِكَ

۱۔ دُونَ أَنْ تَعْلَمَ كَمَا عَلِمُوا

۲۔ فَلْيَكُنْ طَلَبُكَ ذٰلِكَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

پسندیدہ ترین جو تم نے لینی ہے میرے نزدیک اس وصیت سے

۱۳۔ سب سے اہم باتیں جو اپنانی ہیں

۲۹ وہ تقویٰ ہے اللہ کا

۳۰ اور یہ کہ اکتفا کرو جو عائد کئے ہیں فرائض اللہ نے تم پر

۳۱ اور اپناؤ اُن راستوں کو جن پر چلتے رہے ہیں

۱۔۱ تمہارے آباؤ واجداد

۱۔۲ اور نیک لوگ تمہارے گھرانے کے

۱۔۲ کیونکہ اُن (لوگوں) نے بھی ترک نہیں کیا اچھی سوچ کو اپنے لیے

۱۔ جس طرح تم اپنے لیے اچھا سوچتے ہو

۲۔۲ اور (ترک نہیں کیا) اپنے بارے میں غور و خوض کو جس طرح تم غور و خوض کرتے ہو

۳۲ پھر اُکسایا (ابھارا) اُنہیں اس (انتہائی غور و فکر) کے نتیجے نے

۱۔ اپنانے پر جو انہیں فرائض معلوم ہوں

۲۔ اور قدم روک لیں غیر متعلق چیزوں سے (منکرات اجتناب پر)

۳۳ لیکن اگر انکار کر دے تمہارا نفس ان باتوں کو قبول کرنے سے

۱۔ بغیر ذاتی تحقیق سے علم حاصل کئے ہوئے جس طرح انہوں نے حاصل کیا تھا

۲۔ تو بہر حال یہ لازم ہے کہ تمہارے طلب کا انداز ہو،

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔ بِتَفَهُّمٍ وَتَعَلُّمٍ

۲۔ لَا بِتَوَرُّطِ الشُّبُهَاتِ

۳۔ وَعُلَقِ (عُلُوِّ) الْخُصُومَاتِ

۴۴ وَابْدَأْ قَبْلَ نَظَرِكَ فِيْ ذٰلِكَ

۱۔ بِالْاِسْتِعَانَةِ بِاِلٰهِكَ

۲۔ وَالرَّغْبَةِ اِلَيْهِ فِيْ تَوْفِيْقِكَ

۳۔ وَتَرْكِ كُلِّ شَائِبَةٍ

۳۔۱ أَوْلَجَتْكَ فِيْ شُبْهَةٍ

۳۔۲ أَوْ أَسْلَمَتْكَ اِلٰى ضَلَالَةٍ

۴۵ فَاِذَا أَيْقَنْتَ

۱۔۱ أَنْ قَدْ صَفَا قَلْبُكَ فَخَشَعَ

۱۔۲ وَتَمَّ رَأْيُكَ فَاجْتَمَعَ

۱۔۳ وَكَانَ هَمُّكَ فِيْ ذٰلِكَ هَمًّا وَاحِدًا

۲۔ فَانْظُرْ فِيْمَا فَسَّرْتُ لَكَ

۳۶ ۱۔۱ وَاِنْ أَنْتَ لَمْ يَجْتَمِعْ لَكَ مَا تُحِبُّ مِنْ نَفْسِكَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۴۔ طلب کا انداز سچائی پر مبنی ہونا چاہیے

۱۔ سیکھنے اور سمجھنے کا

۲۔ نہ پھاندپڑنے کا شبہات میں

۳۔ اور نہ الجھنے کا بحث ونزاع میں

۳۴ اور ابتداء کرو شروع کرنے سے پہلے، اس فکر ونظر کے

۱۔ مدد کے خواستگار ہونے کے اپنے اللہ سے

۲۔ اور اُس کی طرف توجہ سے اپنی توفیق وتائید کی

۳۔ اور ترک کرنے (چھوڑنے) سے ہر اُس شائبہ کے

۳۔۱ کہ جو ڈال دے تمہیں شبہ میں،

۳۔۲ یا چھوڑ دے تمہیں گمراہی میں

۳۵ اور جب یہ یقین ہو جائے کہ

۱۔۱ اب صاف ہو گیا ہے تمہارا دل اور اس میں خشوع پیدا ہو گئی ہے

۱۔۲ اور تیار ہے تمہارا ذہن پورے طور پر یکسوئی کے ساتھ

۱۔۳ اور تمہارا ذوق وشوق اس بارے میں ایک نقطہ پر جم گیا ہے

۲۔ تو پھر غور کرو ان مسائل پر جو میں نے تمہارے سامنے بیان کئے ہیں

۳۶ ۱۔ اور اگر تمہیں حاصل نہیں ہوا ہے وہ جسے تم پسند کرتے ہو اپنے نفس کے لیے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔۲ وَفَرَاغِ نَظَرِكَ

۱۔۳ وَفِكْرِكَ

۲۔۱ فَاعْلَمْ أَنَّكَ إِنَّمَا تَخْبِطُ الْعَشْوَآءَ

۲۔۲ وَتَتَوَرَّطُ الظَّلْمَآءَ

۳۔ وَلَيْسَ طَالِبُ الدِّيْنِ

۳۔۱ مَنْ خَبَطَ

۳۔۲ أَوْ خَلَطَ

۴۔ وَالْإِمْسَاكُ عَنْ ذٰلِكَ أَمْثَلُ

فَتَفَهَّمْ يَابُنَيَّ وَصِيَّتِيْ

وَاعْلَمْ

۴۷ ۱۔ أَنَّ مَالِكَ الْمَوْتِ هُوَ مَالِكُ الْحَيَاةِ

۲۔ وَأَنَّ الْخَالِقَ هُوَ الْمُمِيْتُ

۳۔ وَأَنَّ الْمُفْنِيَ هُوَ الْمُعِيْدُ

۴۔ وَأَنَّ الْمُبْتَلِيَ هُوَ الْمُعَافِيْ

۵۔ وَأَنَّ الدُّنْيَا لَمْ تَكُنْ لِتَسْتَقِرَّ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔۱ اور آسودگی اپنی فکر کی

۳۔۱ اور اپنی نظر کی

۱۔۲ تو سمجھ لو کہ بے شک تم ابھی ہو شبکور اونٹنی کی طرح ہو

۲۔۲ اور بھٹک رہے ہو اندھیرے میں

۳۔ اور نہیں ہے دین (کی حقیقت) کا طلب گار،

۱۔۳ جو تاریکی میں ہاتھ پاؤں مارتا ہو،

۲۔۳ اور (بحث میں) خلط ملط کرتا ہے۔

۴۔ اور بہتر ہے اس حالت میں قدم نہ رکھنا اس وادی میں۔

اب سمجھو اے میرے فرزند! میری وصیت کو ۱۵۔

یقین کامل رکھو کہ

اور یہ جان لو کہ

۲۷ ۱۔ یقیناً جو موت کا مالک ہے، وہی زندگی کا مالک ہے

۲۔ اور یقیناً جو پیدا کرنے والا ہے، وہی مارنے والا ہے

۳۔ اور یقیناً جو فنا کرنے والا ہے، وہی پلٹانے والا ہے

۴۔ اور یقیناً جو بیمار ڈالنے والا ہے، وہی صحت عطا کرنے والا ہے

۵۔ اور یقیناً دنیا کا نظام نہیں رہے گا وہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

اِلّا عَلَی مَا جَعَلَهَا اللّٰهُ عَلَیْهِ

۱۔ مِنْ النَّعْمَآءِ

۲۔ وَالْاِبْتَلَآءِ

۳۔ وَالْجَزَآءِ فِی الْمَعَادِ

۴۔ أَوْ مَا شَآءَ مِمَّا لَا نَعْلَمُ

۳۸ ۱۔ فَاِنْ أَشْكَلَ عَلَیْكَ شَیْءٌ مِنْ ذٰلِكَ

۲۔ فَاحْمِلْهُ عَلٰی جَهَالَتِكَ بِهٖ

۳۔ فَاِنَّكَ أَوَّلُ مَا خُلِقْتَ بِهٖ خُلِقْتَ جَاهِلًا

۴۔ ثُمَّ عُلِّمْتَ

۴۔۱ وَمَا أَكْثَرَ مَا تَجْهَلُ مِنَ الْأَمْرِ

۴۔۲ وَیَتَحَیَّرُ فِیْهِ رَأْیُكَ

۴۔۳ وَیَضِلُّ فِیْهِ بَصَرُكَ

۵۔ ثُمَّ تُبْصِرُهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ

۳۹ ۱۔ فَاعْتَصِمْ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ

۲۔ وَرَزَقَكَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

مگر وہی جو مقرر کر دیا ہے اللہ نے اُس کے لیے

۱۔ جیسے نعمتوں کا دینا

۲۔ اور آزمائش میں ڈالنا،

۳۔ اور جزا دینا آخرت میں،

۴۔ یا وہ کہ جو اس کی مشیت میں (گزر چکا) ہے اور ہم اسے نہیں جانتے

۳۸ ۱۔ تو جو چیز کہ تمہاری سمجھ میں نہ آئے اُس میں سے،

۲۔ تو اُسے محمول کرو اُس سے اپنی لاعلمی پر

۳۔ کیونکہ جب تم پہلے پہل پیدا ہوئے تھے تو جاہل پیدا کیے گئے تھے

۴۔ پھر بعد میں تمہیں سکھایا گیا

۴۔۱ اور ابھی کتنی ہی ایسی چیزیں ہیں کہ بے خبر ہو جن سے تم

۴۔۲ اور ان میں پہلے پریشان ہوتا ہے تمہارا ذہن

۴۔۳ اور بھٹکتی ہے تمہاری نظر

۵۔ اور پھر جان لیتے ہو انہیں اِس کے بعد

۳۹ ۱۔ لہٰذا اُسی کا دامن تھامو جس نے تمہیں پیدا کیا،

۲۔ اور تمہیں رزق دیا،

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔ وَسَوَّاكَ

۴۰ وَلْيَكُنْ لَهُ تَعَبُّدُكَ

۴۱ وَإِلَيْهِ رَغْبَتُكَ

۴۲ وَمِنْهُ شَفَقَتُكَ

وَاعْلَمْ يَا بُنَيَّ

۴۳ أَنَّ أَحَدًا لَّمْ يُنْبِئْ عَنِ اللهِ

۱۔ كَمَا أَنْبَأَ عَنْهُ الرَّسُولُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

۱۔۱ فَارْضَ بِهِ رَآئِدًا

۱۔۲ وَإِلَى النَّجَاةِ قَآئِدًا

۴۴ ۱۔ فَإِنِّي لَمْ اٰلُكَ نَصِيحَةً

۲۔ وَإِنَّكَ لَنْ تَبْلُغَ فِي النَّظَرِ لِنَفْسِكَ

وَإِنِ اجْتَهَدْتَّ

۳۔ مَبْلَغَ نَظَرِي لَكَ

وَاعْلَمْ يَا بُنَيَّ

۴۵ أَنَّهُ لَوْ كَانَ لِرَبِّكَ شَرِيكٌ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔ اور تمہیں ٹھیک ٹھاک بنایا ہے

۴۰ پس اُسی کے لیے ہو تمہارا پرستش (عبادت) کرنا،

۴۱ اور اُسی کی طرف ہو تمہاری چاہت،

۴۲ اور اُسی سے ہو تمہارا ڈرنا۔

اور یاد رکھو اے میرے فرزند!

۱۶۔ قول و فعل رسولؐ حجت ہے

۴۳ کسی ایک نے بھی نہیں دی ہے خبر اللہ سبحانہ کے بارے میں

۱۔ جس طرح دی ہے خبر اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

۱۔۱ لہٰذا ان کو اپنا پیشوا مانو بطیب خاطر،

۱۔۲ اور نجات کے لیے رہبر مانو۔

۴۴ ۱۔ پس میں نے کوئی کمی نہیں کی تمہیں نصیحت کرنے میں

۲۔ اور یقیناً تم اس حد تک نظر نہیں کر سکتے اپنے سود و بہبود پر،

اگرچہ کوشش بھی کرو

۳۔ جتنا میں سوچ سکتا ہوں تمہاری بہبود کے بارے میں۔

اور یاد رکھو اے میرے فرزند!

۱۷۔ اللہ کو پہچانو، اُس کی معرفت حاصل کرو

۴۵ یقیناً اگر ہوتا کوئی تمہارے پروردگار کا شریک،

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔۱ لَأَتَتْكَ رُسُلُهُ

۱۔۲ وَلَرَأَيْتَ آثَارَ مُلْكِهِ وَسُلْطَانِهِ

۱۔۳ وَلَعَرَفْتَ أَفْعَالَهُ وَصِفَاتِهِ

۲۔ وَلٰكِنَّهُ إِلٰهٌ وَاحِدٌ كَمَا وَصَفَ نَفْسَهُ

۴۶ لَا يُضَادُّهُ فِي مُلْكِهِ أَحَدٌ

۴۷ وَلَا يَزُولُ أَبَدًا وَلَمْ يَزَلْ

۴۸ اَوَّلٌ قَبْلَ الْأَشْيَاءِ بِلَا أَوَّلِيَّةٍ

۴۹ وَآخِرٌ بَعْدَ الْأَشْيَاءِ بِلَا نِهَايَةٍ

۵۰ عَظُمَ عَنْ أَنْ تَثْبُتَ رَبُوبِيَّتُهُ

۱۔ بِإِحَاطَةِ قَلْبٍ أَوْ بَصَرٍ

۵۱ فَإِذَا عَرَفْتَ ذٰلِكَ فَافْعَلْ

۱۔ كَمَا يَنْبَغِي لِمِثْلِكَ أَنْ يَّفْعَلَهُ

۱۔۱ فِي صِغَرِ خَطَرِهِ

۱۔۲ وَقِلَّةِ مَقْدِرَتِهِ

۱۔۳ وَكَثْرَةِ عَجْزِهِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔۱ تو آتے تیرے پاس اس کے (بھی) رسول،

۱۔۲ اور تم دیکھتے آثار اس کی فرمانروائی اور سلطنت کے

۱۔۳ اور تم پہچان جاتے اس کے افعال و صفات بھی

۲۔ مگر وہ ایک اکیلا خدا ہے، جیسا کہ بیان کیا ہے اس نے خود۔

۴۶ نہیں لے سکتا اس سے ٹکر اس کے ملک میں کوئی (بھی)۔

۴۷ وہ ہمیشہ سے ہے، اور ہمیشہ رہے گا۔

۴۸ وہ پہلے ہے تمام چیزوں سے بغیر کسی نقطہ آغاز کے

۴۹ اور بعد ہے سب چیزوں کے بغیر کسی انتہائی حد کے۔

۵۰ وہ اس سے بلند و بالا ہے کہ اثبات ہو اس کی ربوبیت کا

۱۔ گھیرے میں آجانے سے وابستہ ہو قلب یا نگاہ کے

۵۱ جب تم جان چکے یہ تو پھر عمل کرو۔ ۱۸۔ عمل کرو

۱۔ ویسا جو تم ایسی مخلوق کو کرنا چاہیے

۱۔۱ اپنی پست منزلت

۱۔۲ کم مقدرت ([illegible])

۱۔۳ اور بڑھتی ہوئی عاجزی کے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔ وَعَظِيمِ حَاجَتِهِ إِلَىٰ رَبِّهِ

۲۔۱ فِي طَلَبِ طَاعَتِهِ

۲۔۲ وَالْخَشْيَةِ مِنْ عُقُوبَتِهِ

۲۔۳ وَالشَّفَقَةِ مِنْ سُخْطِهِ

۳۔۱ فَإِنَّهُ لَمْ يَأْمُرْكَ إِلَّا بِحَسَنٍ

۳۔۲ وَلَمْ يَنْهَكَ إِلَّا عَنْ قَبِيحٍ

﴿۳۔۳﴾ يَا بُنَيَّ

۲۷ إِنِّي قَدْ أَنْبَأْتُكَ

۱۔ عَنِ الدُّنْيَا وَحَالِهَا

۲۔ وَزَوَالِهَا وَانْتِقَالِهَا

۲۸ وَأَنْبَأْتُكَ

۱۔ عَنِ الْآخِرَةِ

۲۔ وَمَا أُعِدَّ لِأَهْلِهَا فِيهَا

۲۹ وَضَرَبْتُ لَكَ فِيهِمَا الْأَمْثَالَ

۱۔ لِتَعْتَبِرَ بِهَا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔اور بہت بڑی احتیاج کے ہوتے ہوئے، اپنے پروردگار کی طرف

۲۔۱ جستجو میں اس کی اطاعت کی

۲۔۲ اور خوف سے اس کی سزا کے

۲۔۳ اور اندیشہ کے ساتھ اس کی ناراضگی کے۔

۳۔۱ اس لیے کہ اس نے نہیں حکم دیا تمہیں مگر وہ کہ جو اچھی ہیں

۳۔۲ اور انہیں منع کیا تمہیں مگر وہ کہ جو بُری ہیں۔

﴿۳۔۳﴾ اے میرے فرزند! ۱۹۔

۲۷ جب کہ میں نے خبردار کر دیا ہے تمہیں دنیا کیا ہے!

۱۔ دنیا اور اس کی حالت سے

۲۔ اور اس کی بے ثباتی و ناپائیداری سے

۲۸ اور میں نے بھی آگاہ کر دیا ہے تمہیں ۲۰۔ اور آخرت کیا ہے!۔۔۔

۱۔ آخرت

۲۔ اور آخرت والوں کیلئے جو سر و سامان عشرت مہیا ہے

۲۹ اور پیش کرتا ہوں تمہارے سامنے ان دونوں کی مثالیں بھی

۱۔ تا کہ ان سے عبرت حاصل کرو

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲. وَتَحْذُو عَلَيْهَا

۳۰ إِنَّمَا مَثَلُ مَنْ خَبَرَ الدُّنْيَا

۱. كَمَثَلِ قَوْمٍ سَفْرٍ

۱.۱ نَبَا بِهِمْ مَنْزِلٌ جَدِيبٌ

۱.۲ فَأَمُّوا مَنْزِلًا خَصِيبًا

۲.۲ وَجَنَابًا مَرِيْعًا

۱.۳ فَاحْتَمَلُوا وَعْثَاءَ الطَّرِيقِ

۲.۳ وَفِرَاقَ الصَّدِيقِ

۳.۳ وَخُشُونَةَ السَّفَرِ

۴.۳ وَجُشُوبَةَ الْمَطْعَمِ

۱.۴ لِيَأْتُوا سَعَةَ دَارِهِمْ

۲.۴ وَمَنْزِلَ قَرَارِهِمْ

۱.۵ فَلَيْسَ يَجِدُونَ لِشَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ أَلَماً

۲.۵ وَلَا يَرَوْنَ نَفَقَةً فِيهِ مَغْرَمًا

۳.۵ وَلَا شَيْءَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔ اور ان کے تقاضے پر عمل کرو۔

۳۰ ان کی مثال جنہوں نے دنیا کو خوب سمجھ لیا ہے

۲۱۔ اہل تقویٰ

۱۔ اس قوم کی سی ہے جو سفر میں ہو

۱۔۱ (تو) جن کا دل اچاٹ ہوا قحط زدہ منزل سے

۲۔۱ اور انہوں نے رخ کیا ایک سرسبز و شاداب مقام کی طرف

۲۔۲ اور ایک تر و تازہ و پر بہار جگہ کی طرف

۳۔۱ تو انہوں نے جھیلیں دشواریاں راستے کی

۳۔۲ اور جدائی دوستوں کی

۳۔۳ اور صعوبتیں سفر کی

۳۔۴ اور بدمزگیاں کھانے کی

۴۔۱ تاکہ وہ پہنچ جائیں اپنی منزل کی پہنائی (وسعت)

۴۔۲ اور دائمی قرارگاہ تک

۵۔۱ وہ نہیں محسوس کرتے ان سب چیزوں سے کوئی تکلیف

۵۔۲ اور نہ ہی سمجھتے زیادہ نقصان جتنا بھی خرچ ہو جائے اس میں

۵۔۳ اور نہیں ہے زیادہ کوئی چیز مرغوب ان کے نزدیک

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔ مِمَّا قَرَّبَهُمْ مِنْ مَنْزِلِهِمْ

۲۔ وَأَدْنَاهُمْ مِنْ مَحَلَّتِهِمْ .

۳۲ وَمَثَلُ مَنِ اغْتَرَّ بِهَا كَمَثَلِ قَوْمٍ

۱۔۱ كَانُوا بِمَنْزِلٍ خَصِيبٍ

۱۔۲ فَنَبَا بِهِمْ إِلَى مَنْزِلٍ جَدِيبٍ

۲۔۲ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَهَ إِلَيْهِمْ

۳۔ وَلَا أَفْظَعَ عِنْدَهُمْ مِنْ مُفَارَقَةِ

۱۔ مَا كَانُوا فِيهِ

۲۔ إِلَى مَا يَهْجُمُونَ عَلَيْهِ

۳۔ وَيَصِيرُونَ إِلَيْهِ

﴿۳۔۴﴾ يَا بُنَيَّ

۵۲ اجْعَلْ نَفْسَكَ مِيزَاناً

۱۔ فِيمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ غَيْرِكَ

۵۳ فَأَحْبِبْ لِغَيْرِكَ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ

۵۴ وَاكْرَهْ لَهُ مَا تَكْرَهُ لَهَا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔ جو انہیں قریب کر دے اُن کی منزل کے

۲۔ اور انہیں نزدیک کر دے اُن کے مقصد سے۔

۴۲ ۱۔ اور جنہوں نے دھوکہ کھایا اِس (دنیا) سے اُس قوم کی طرح ہے

۲۲۔ وہ جنہوں نے دنیا سے فریب کھایا

۱۔۱ کہ جو ہوں ایک شاداب سبزہ زار میں

۲۔۱ اور رخ کر لیں قحط زدہ علاقہ کی طرف

۲۔۲ اور نہیں ہے کوئی شئی (حادثہ) اس سے زیادہ مکروہ (سخت)

۳۔ اور نہیں اس سے زیادہ بدبختی اُس کے لیے کہ وہ چھوڑ دیں

۱۔ جس حالت میں وہ ہیں

۲۔ کہ جہاں انہیں اچانک پہنچنا ہے

۳۔ اور بہر صورت وہاں جانا ہے۔

﴿۳۔۴﴾ اے میرے فرزند!

۲۳۔ اپنے اور دوسروں کے مابین معاملات

۵۲ قرار دو اپنی ذات کو میزان

۱۔ اپنے اور دوسرے کے درمیان (ہر معاملہ میں)

۵۳ جو اپنے لیے پسند کرتے ہو، وہی دوسروں کے لیے پسند کرو

۵۴ اور جو نہیں چاہتے اپنے لیے نہ چاہو اُسے دوسروں کے لیے بھی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

٥٥ وَلَا تَظْلِمْ كَمَا لَا تُحِبُّ أَنْ تُظْلَمَ

٥٦ وَأَحْسِنْ

١ـ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُحْسَنَ إِلَيْكَ

٥٧ وَاسْتَقْبِحْ مِنْ نَفْسِكَ مَا تَسْتَقْبِحُهُ مِنْ غَيْرِكَ

٥٨ وَارْضَ مِنَ النَّاسِ

١ـ بِمَا تَرْضَاهُ لَهُمْ مِنْ نَفْسِكَ

٥٩ وَلَا تَقُلْ مَا لَا تَعْلَمُ

١ـ وَإِنْ قَلَّ مَا تَعْلَمُ

٦٠ وَلَا تَقُلْ مَا لَا تُحِبُّ أَنْ يُقَالَ لَكَ

وَاعْلَمْ

٦١ ١ـ أَنَّ الْإِعْجَابَ ضِدُّ الصَّوَابِ

٢ـ وَآفَةُ الْأَلْبَابِ

٦٢ فَاسْعَ فِي كَدْحِكَ

٦٣ وَلَا تَكُنْ خَازِناً لِغَيْرِكَ

٦٤ وَإِذَا أَنْتَ هُدِيتَ لِقَصْدِكَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۵۵ جس طرح کہ نہیں چاہتے کہ تم پر زیادتی ہو یونہی زیادتی نہ کرو دوسروں پر بھی

۵۶ اور یونہی دوسروں کے ساتھ بھی حسن سلوک سے پیش آؤ

۱۔ جس طرح یہ چاہتے ہو کہ حسن سلوک ہو تمہارے ساتھ

۵۷ اور اسے بُرا سمجھو اپنے لیے (بھی) جسے تم بُرا سمجھتے ہو دوسروں کے لیے

۵۸ اور درست سمجھو اسی رویہ کو لوگوں کے ساتھ

۱۔ جو رویہ تم پسند کرتے ہو اُن کے لیے اپنی جانب سے

۲۴۔ شخصیت کی تباہی کے عوامل

۵۹ اور نہ کہو جو تم نہیں جانتے

۱۔ اگرچہ کم ہی ہو جسے تم جانتے ہو

۶۰ اور نہ کہو (دوسروں کے لیے) جو تم پسند نہیں کرتے کہ کہی جائے تمہارے لیے

یاد رکھو!

۶۱ ۱۔ کہ خود پسندی صحیح طریقہ کار کے خلاف

۲۔ اور عقل کی تباہی کا سبب ہے۔

۶۲ روزی کمانے میں دوڑ دھوپ کرو۔

۶۳ اور نہ بنو ذخیرہ اندوز (خزانچی) دوسروں کے لیے۔

۶۴ اور جب بھی تمہیں مل جائے توفیق (ہدایت) سیدھے راستہ پر چلنے کی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔ فَكُنْ أَخْشَعَ مَا تَكُونُ لِرَبِّكَ

وَاعْلَمْ

۶۵ ۱۔ أَنَّ أَمَامَكَ طَرِيقاً ذَا مَسَافَةٍ بَعِيدَةٍ

۲۔ وَمَشَقَّةٍ شَدِيدَةٍ

۶۶ وَأَنَّهُ لَا غِنَىٰ بِكَ فِيهِ

۱۔ عَنْ حُسْنِ الْإِرْتِيَادِ

۲۔ وَقَدْرِ بَلَاغِكَ مِنَ الزَّادِ

۳۔ مَعَ خِفَّةِ الظَّهْرِ

۶۷ ۱۔ فَلَا تَحْمِلَنَّ عَلَىٰ ظَهْرِكَ فَوْقَ طَاقَتِكَ

۲۔ فَيَكُونَ ثِقْلُ ذٰلِكَ وَبَالاً عَلَيْكَ

۶۸ ۱۔ وَإِذَا وَجَدْتَ مِنْ أَهْلِ الْفَاقَةِ

۱۔۱ مَنْ يَحْمِلُ لَكَ زَادَكَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

۱۔۲ فَيُوَافِيكَ بِهِ غَداً

۲۔۲ حَيْثُ تَحْتَاجُ إِلَيْهِ فَاغْتَنِمْهُ

۱۔۳ وَحَمِّلْهُ إِيَّاهُ وَأَكْثِرْ مِنْ تَزْوِيدِهِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔ پس تذلل اختیار کرو انتہائی درجہ تک، بس اپنے پروردگار کے سامنے

یاد رکھو (دیکھو)!

۲۵۔ تمہیں ایک لمبا اور دشوار سفر درپیش ہے

۶۵ ۱۔ تمہارے سامنے راستہ ہے جس کا سفر بہت دور کا ہے

۲۔ اور جس میں شدید مشقت ہے

۶۶ اور بے شک چھٹکارا نہیں ہے اس سے تمہارے لیے اس (راستے) میں

۱۔ (کہ ہو) بہترین زاد کی تلاش،

۲۔ اور بقدر ضرورت فراہمی تمہارے لیے توشہ (زادِ راہ) کی

۳۔ اِس کے ساتھ سبک باری (ہلکاپن۔ گناہ و نافرمانی کے بوجھ سے)

۶۷ ۱۔ لہٰذا! بوجھ نہ لادو اپنی پیٹھ پر اپنی طاقت سے زیادہ

۲۔ کہ بن جائے گا اس کا بار وبال جان تمہارے لیے

۲۶۔ اہل محبت کی قدر کرو

۶۸ ۱۔ اور جب مل جائیں ایسے فاقہ کش لوگ

۱۔۱ کہ جو پہنچا دیں اُٹھا کر تمہارا توشہ میدان حشر میں

۱۔۲ اور کل کو تمہارے حوالے کر دیں

۲۔۲ جب کہ تمہیں اس کی ضرورت پڑے گی تو اسے غنیمت جانو

۱۔۳ اور تم دے دو اُسے (فاقہ کش کو) جتنا ہو سکے (زیادہ سے زیادہ)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔۳ وَأَنْتَ قَادِرٌ عَلَيْهِ

۴۔ فَلَعَلَّكَ تَطْلُبُهُ فَلَا تَجِدُهُ

۶۹ وَاغْتَنِمْ

۱۔ مَنِ اسْتَقْرَضَكَ فِي حَالِ غِنَاكَ

۲۔ لِيَجْعَلَ قَضَاءَهُ لَكَ فِي يَوْمِ عُسْرَتِكَ

وَاعْلَمْ

۷۰ ۱۔ أَنَّ أَمَامَكَ عَقَبَةً كَؤُوداً

۲۔۱ الْمُخِفُّ فِيهَا أَحْسَنُ حَالاً

۲۔۲ مِّنَ الْمُثْقِلِ

۳۔ وَالْمُبْطِئُ عَلَيْهَا أَقْبَحُ حَالاً مِنَ الْمُسْرِعِ

۷۱ وَأَنَّ مَهْبِطَكَ بِهَا لَا مَحَالَةَ

۱۔ إِمَّا عَلَى جَنَّةٍ أَوْ عَلَى نَارٍ

۲۔۱ فَارْتَدْ لِنَفْسِكَ قَبْلَ نُزُولِكَ

۲۔۲ وَوَطِّئِ الْمَنْزِلَ قَبْلَ حُلُولِكَ

۳۔۱ فَلَيْسَ بَعْدَ الْمَوْتِ مُسْتَعْتَبٌ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔۲ اور تم قدرت بھی رکھتے ہو (اُس مال کو) عطا کرنے کی

۴۔ کیونکہ ہوسکتا ہے کہ پھر تم ڈھونڈو ایسے شخص کو اور نہ پاؤ۔

۶۹ اور اسے غنیمت جانو (کہ)

۱۔ جو تم سے قرض مانگ رہا ہے تمہاری دولت مندی کی حالت میں

۲۔ کہ ادا کردے گا اُسے جب تمہاری تنگدستی کا دن ہوگا۔

۲۷۔ پیش آنے والی مشکلات کا ادراک کرو

اور یاد رکھو!

۷۰ ۱۔ تمہارے سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے

۲۔۱ جس میں ہلکا پھلکا آدمی کہیں اچھی حالت میں ہوگا

۲۔۲ گراں بار آدمی سے

۳۔ اور سست رفتار اس میں کہیں زیادہ بُری حالت میں ہوگا تیز قدم دوڑنے والے کے

۲۸۔ فقط آج ہی موقع ہے

۷۱ اور تمہاری منزل اِس راہ میں لامحالہ

۱۔ جنت ہوگی یا دوزخ

۲۔۱ لہٰذا جگہ منتخب کرلو اترنے سے پہلے۔

۲۔۲ اور اس جگہ کو ٹھیک ٹھاک کرلو پڑاؤ ڈالنے سے پہلے

۳۔۱ کیونکہ موت کے بعد موقع نہ ہوگا خوشنودی حاصل کرنے کا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲_۳ وَلَا إِلَى الدُّنْيَا مُنْصَرِفٌ

{۴_۳} وَأَعْلَمْ

۳۳ أَنَّ الَّذِي بِيَدِهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۳۴ قَدْ أَذِنَ لَكَ فِي الدُّعَآءِ

۳۵ وَتَكَفَّلَ لَكَ بِالْإِجَابَةِ

۳۶ وَأَمَرَكَ أَنْ تَسْأَلَهُ لِيُعْطِيَكَ

۳۷ وَتَسْتَرْحِمَهُ لِيَرْحَمَكَ

۳۸ وَلَمْ يَجْعَلْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ مَنْ يَحْجُبُهُ عَنْكَ

۳۹ وَلَمْ يُلْجِئْكَ إِلَى مَنْ يَشْفَعُ لَكَ إِلَيْهِ

۴۰ ۱_وَلَمْ يَمْنَعْكَ

۱_۲ إِنْ أَسَأْتَ مِنَ التَّوْبَةِ

۴۱ وَلَمْ يُعَاجِلْكَ بِالنِّقْمَةِ

۴۲ وَلَمْ يُعَيِّرْكَ بِالْإِنَابَةِ

۴۳ وَلَمْ يَفْضَحْكَ حَيْثُ الْفَضِيحَةُ بِكَ أَوْلَى

۴۴ وَلَمْ يُشَدِّدْ عَلَيْكَ فِي قُبُولِ الْإِنَابَةِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔۲ اور نہ کوئی صورت ہوگی دنیا کی طرف پلٹنے کی۔

﴿۴۔۳﴾ اور یاد رکھو! ۲۹۔اپنے پرودگار سے رجوع کرو

۳۳ کہ جس کے قبضہ قدرت میں خزانے ہیں آسمانوں وزمین کے

۳۴ اس نے تمہیں اجازت دے رکھی ہے سوال کرنے کی

۳۵ اور ذمہ لیا ہے تمہارے لیے قبول کرنے کا

۳۶ اور حکم دیا ہے تمہیں کہ تم مانگو تا کہ وہ دے

۳۷ اور تم اُس سے درخواست کرو رحم کی تا کہ وہ رحم کرے تم پر

۳۸ اور نہیں کھڑے کئے اپنے اور تمہارے درمیان (دربان) جو روکتے ہوں تمہیں اُس سے

۳۹ اور نہ اس پر مجبور کیا ہے تمہیں کہ تم سفارش لاؤ کسی کو اُس کے یہاں (تب تمہارا کام ہوگا)

۴۰ ۱۔اور نہ گنجائش ختم کی ہے اُس نے تمہارے لیے ۳۰۔وہ غفور الرحیم ہے

۱۔۱ اگر تم نے گناہ کئے ہوں، توبہ کی

۴۱ اور نہ جلدی کی ہے تمہارے لیے اس نے سزا دینے میں۔

۴۲ اور نہ کبھی طعنہ دیتا ہے تمہیں وہ توبہ وانابت کے بعد (کہ تم نے پہلے یہ کیا تھا، وہ کیا تھا)

۴۳ اور نہ رسوا ہی کرتا ہے تمہیں وہ جہاں رسوائی تمہارا مقدر بن چکی تھی

۴۴ اور نہ سخت گیری کی تمہارے ساتھ اُس نے توبہ کے قبول کرنے میں (کڑی شرطیں لگا کر)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۵ وَلَمْ يُنَاقِشْكَ بِالْجَرِيمَةِ

۴۶ وَلَمْ يُؤْيِسْكَ مِنَ الرَّحْمَةِ

۴۷ ۱۔ بَلْ جَعَلَ نُزُوعَكَ عَنِ الذَّنْبِ حَسَنَةً

۱۔۲ وَحَسَبَ سَيِّئَتَكَ وَاحِدَةً

۲۔۲ وَحَسَبَ حَسَنَتَكَ عَشْرًا

۴۸ ۱۔ وَفَتَحَ لَكَ بَابَ الْمَتَابِ

۲۔ وَبَابَ الْإِسْتِيعَابِ

۴۹ فَإِذَا نَادَيْتَهُ سَمِعَ نِدَاءَكَ

۵۰ وَإِذَا نَاجَيْتَهُ عَلِمَ نَجْوَاكَ

۵۱ فَأَفْضَيْتَ إِلَيْهِ بِحَاجَتِكَ

۵۲ وَأَبْثَثْتَهُ ذَاتَ نَفْسِكَ

۵۳ وَشَكَوْتَ إِلَيْهِ هُمُومَكَ

۵۴ وَاسْتَكْشَفْتَهُ كُرُوبَكَ

۵۵ وَاسْتَعَنْتَهُ عَلَى أُمُورِكَ

۵۶ وَسَأَلْتَهُ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِهِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۵ اور نہ جرح کرتا ہے تمہارے ساتھ وہ تم سے سختی کے ساتھ گناہ کے بارے میں

۴۶ اور نہ مایوس کرتا ہے تمہیں وہ اپنی رحمت سے۔

۴۷ ۱۔ بلکہ قرار دیا ہے اس نے گناہ سے کنارہ کشی کو بھی ایک نیکی۔

۲۔۱ اور برائی ایک ہو تمہاری تو اسے ایک (برائی)

۲۔۲ اور نیکی ایک ہو تمہاری تو اسے دس (نیکیوں) کے برابر ٹھہرایا ہے

۴۸ ۱۔ اور کھول رکھا ہے تمہارے لیے اُس نے توبہ کا دروازہ،

۲۔ اور خوشنودی کا دروازہ۔

۴۹ جب بھی تم نے اسے پکارا اُس نے سنی تمہاری پکار،

۵۰ اور جب بھی تم نے راز و نیاز کئے اس سے وہ جان لیتا ہے جو تم نے کہا

۵۱ پس تم مانگتے ہو اُسی سے اپنی مرادیں، ۱-۳۱ اپنے رب کریم سے مانگو

۵۲ اور سامنے کھولتے ہو اُسی کے اپنے دل کے بھید

۵۳ اور روناروتے ہو اُسی سے اپنے دکھ درد کا

۵۴ اور التجا کرتے ہو اُسی سے مصیبتوں سے نکالنے کی

۵۵ اور مدد مانگتے ہو اُسی سے اپنے کاموں میں

۵۶ اور طلب کرتے ہو اُسی کی رحمت کے خزانوں سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔ مَا لَا يَقْدِرُ عَلَى إِعْطَائِهِ غَيْرُهُ

۱۔۱ مِنْ زِيَادَةِ الْأَعْمَارِ

۱۔۲ وَصِحَّةِ الْأَبْدَانِ

۱۔۳ وَسَعَةِ الْأَرْزَاقِ

۵۷ ۱۔ ثُمَّ جَعَلَ فِي يَدَيْكَ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِهِ

۲۔ بِمَا أَذِنَ لَكَ مِنْ مَسْأَلَتِهِ

۵۸ ۱۔۱ فَمَتَى شِئْتَ

۱۔۲ اسْتَفْتَحْتَ بِالدُّعَاءِ أَبْوَابَ نِعْمَتِهِ

۲۔ وَاسْتَمْطَرْتَ شَآبِيبَ رَحْمَتِهِ

{۴۔۴} ۲۔ فَلَا يُقَنِّطَنَّكَ إِبْطَاءُ إِجَابَتِهِ

فَإِنَّ الْعَطِيَّةَ عَلَى قَدْرِ النِّيَّةِ

۱۔ وَرُبَّمَا أُخِّرَتْ عَنْكَ الْإِجَابَةُ

۱۔۱ لِيَكُونَ ذَلِكَ أَعْظَمَ لِأَجْرِ السَّائِلِ

۱۔۲ وَأَجْزَلَ لِعَطَاءِ الْآمِلِ

۲۔ وَرُبَّمَا سَأَلْتَ الشَّيْءَ فَلَا تُؤْتَاهُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔ (وہ چیزیں) جن کی کوئی قدرت نہیں رکھتا دینے پر اُس کے علاوہ

۱۔۱ جیسے درازی عمروں میں،

۱۔۲ اور صحت و توانائی جسمانی اعتبار سے

۱۔۳ اور وسعت رزق میں

۵۷ ۱۔ اور اِس پر اُس نے دے دی ہیں تمہارے ہاتھ میں اپنے خزانوں کی کنجیاں

۲۔ اس طرح کہ طریقہ بتایا تمہیں اپنی بارگاہ میں سوال کرنے کا

۴۲۔ اُس کی بارگاہ میں سراپا دعا بن جاؤ

۵۸ ۱۔ اِس طرح جب تم چاہو

۱۔۲ کھلوالو دعا کے ذریعہ اُس کی نعمت کے دروازوں کو

۲۔ اور برسالو جھالوں کو اس کی رحمت سے

﴿۴۔۴﴾ ۲۷ ہاں تو اس سے ناامید نہ ہو بعض اوقات قبولیت میں دیر ہونے پر

اس لیے کہ عطیہ نیت کے مطابق ہوتا ہے۔

۴۳۔ تم اپنے حقیقی مفاد کو سمجھنے سے عاجز ہو

۱۔ اور کبھی اکثر دیر کی جاتی ہے اس لیے قبولیت میں

۱۔۱ کہ اور اضافہ کا باعث ہو سائل کے اجر میں

۱۔۲ اور اور زیادہ ملیں عطیے امیدوار کو۔

۲۔ اور کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ تم ایک چیز مانگتے ہو اور وہ حاصل نہیں ہوتی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔۱ وَأُوْتِيتَ خَيْراً مِّنْهُ عَاجِلاً أَوْ آجِلاً

۳۔ أَوْصُرِفَ عَنْكَ لِمَا هُوَ خَيْرٌ لَكَ

۳۔۱ فَلَرُبَّ أَمْرٍ قَدْ طَلَبْتَهُ فِيْهِ

۳۔۲ هَلَاكُ دِيْنِكَ لَوْ أُوْتِيْتَهُ

۵۷ ۱۔ فَلْتَكُنْ مَسْأَلَتُكَ فِيْمَا يَبْقَى لَكَ جَمَالُهُ

۲۔ وَيُنْفَى عَنْكَ وَبَالُهُ

۵۸ ۱۔ فَالْمَالُ لَا يَبْقَى لَكَ

۲۔ وَلَا تَبْقَى لَهُ

{۵۔۳} وَأَعْلَمْ

۵۹ أَنَّكَ إِنَّمَا خُلِقْتَ لِلْآخِرَةِ لَا لِلدُّنْيَا

۶۰ وَلِلْفَنَاءِ لَا لِلْبَقَاءِ

۶۱ وَلِلْمَوْتِ لَا لِلْحَيَاةِ

۶۲ وَأَنَّكَ فِيْ مَنْزِلِ قُلْعَةٍ

۱۔ وَدَارِ بُلْغَةٍ

۲۔ وَطَرِيْقٍ إِلَى الْآخِرَةِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲-۱ مگر مل جاتی ہے تمہیں اس سے جلد (دنیا میں) یا دیر سے (آخرت میں)

۲- یا محروم کر دیا جاتا ہے اس سے تمہیں تمہارے کسی بہتر مفاد کے پیش نظر

۳-۱ اس لیے کہ تم کبھی طلب کر لیتے ہو ایسی چیزیں بھی

۳-۲ کہ تمہارا دین تباہ ہو جائے اگر دے دی جائیں تمہیں

۷۳ ۱- لہٰذا بس وہ چیز طلب کرنا چاہیے تمہیں پائیدار ہو تمہارے لیے جس کا جمال

۲- اور سر نہ پڑنے والا ہو تم پر جس کا وبال

۳۴- مالِ دنیا

۷۴ ۱- رہا دنیا کا مال تو نہ یہ تمہارے لیے رہے گا،

۲- اور نہ تم اس کے لیے رہو گے۔

《۳-۵》 یاد رکھو!

۳۵- تمہارے وجود کا اصل مقام

۵۹ تم یقیناً پیدا ہوئے ہو آخرت کے لیے نہ کہ دنیا کے لیے،

۶۰ فنا کے لیے ہو نہ کہ بقا کے لیے۔

۶۱ موت کے لیے ہو نہ کہ حیات کے لیے،

۳۶- بس آخرت ہی منزل ہے

۶۲ اور یقیناً تم ایک ایسی منزل میں ہو جہاں سے کوچ کرنا ہے

۱- اور جو گھر ہے سامان (آخرت) کی فراہمی کا

۲- اور ایسی گزرگاہ پر ہو جو آخرت کو جاتی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۳ وَأَنَّكَ طَرِيدُ الْمَوْتِ

۱۔ الَّذِىْ لَا يَنْجُومِنْهُ هَارِبُهُ

۲۔ وَلَا بُدَّ أَنَّهُ مُدْرِكُهُ

۶۴ فَكُنْ مِّنْهُ عَلٰى حَذَرِ أَنْ يُدْرِكَكَ

۱۔۱ وَأَنْتَ عَلٰى حَالٍ سَيِّئَةٍ

۱۔۲ قَدْ كُنْتَ تُحَدِّثُ نَفْسَكَ مِنْهَا بِالتَّوْبَةِ

۱۔۳ فَيَحُوْلَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ ذٰلِكَ

۲۔ فَإِذَا أَنْتَ قَدْ أَهْلَكْتَ نَفْسَكَ

{۵۔۴} يَا بُنَيَّ

۶۵ أَكْثِرْ مِنْ ذِكْرِ الْمَوْتِ

۱۔ وَذِكْرِ مَا تَهْجُمُ عَلَيْهِ

۲۔ وَتُفْضِيْ بَعْدَ الْمَوْتِ إِلَيْهِ

۶۶ حَتّٰى يَأْتِيَكَ

۱۔ وَقَدْ أَخَذْتَ مِنْهُ حِذْرَكَ

۲۔ وَشَدَدْتَ لَهُ أَزْرَكَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۷۔ موت تعاقب میں ہے

۶۳ اور یقیناً تم وہ ہو جس کا پیچھا کئے ہوئے ہے موت

۱۔ جس سے چھٹکارا نہیں پاتا اُس سے بھاگنے والا

۲۔ اور ضروری ہے اُس (شخص) کے لیے اُس (موت) کا پالینا

۳۸۔ غفلت سے محفوظ رہو

۶۴ پس تم اُس (موت) سے بچو کہ وہ تمہیں پالے

۱۔ اجب کہ تم گناہ کی حالت میں ہو

۱۔۲ اور تم کہہ رہے ہو اپنے نفس کو کہ میں اُس (گناہ) سے توبہ کرلوں گا

۱۔۳ مگر وہ حائل ہوجائے تمہارے اور اُس (توبہ) کے درمیان

۲۔ ایسا ہوا تو سمجھ لو کہ تم نے یقیناً اپنے نفس کو ہلاک کر ڈالا۔

۳۹۔ موت کو ہر گھڑی یاد رکھو

﴿۵۔۴﴾ اے فرزند!

۷۵ کثرت سے ذکر کرو موت کا

۱۔ اور ذکر کرو (اُن منازل کا) تمہیں اچانک وارد ہونا ہے جس پر

۲۔ اور پہنچنا ہے موت کے بعد جہاں

۷۶ یہاں تک کہ جب وہ آئے

۱۔ تو یقیناً تم نے مکمل کرلیا ہو اُس کے لیے اپنا حفاظتی سروسامان

۲۔ اور مضبوط کر چکے ہو اُس کے لیے اپنی قوت

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷۷ ۱۔ وَلَا یَاْتِیَكَ بَغْتَةً

۲۔ فَیَبْهَرَكَ

۷۸ وَإِیَّاكَ أَنْ تَغْتَرَّ

۱۔ بِمَا تَرَی مِنْ إِخْلَادِ أَهْلِ الدُّنْیَا إِلَیْهَا

۲۔ وَتَكَالُبِهِمْ عَلَیْهَا

(۲۔۳) ۶۵ فَقَدْ نَبَّأَكَ اللهُ عَنْهَا

۶۶ وَنَعَتْ لَكَ نَفْسَهَا

۶۷ وَتَكَشَّفَتْ لَكَ عَنْ مَسَاوِیهَا

۶۸ ۱۔ فَإِنَّمَا أَهْلُهَا كِلَابٌ عَاوِیَةٌ

۲۔ وَسِبَاعٌ ضَارِیَةٌ

۳۔ یَهِرُّ بَعْضُهَا بَعْضاً

۴۔ وَیَأْكُلُ عَزِیزُهَا ذَلِیلَهَا

۵۔ وَیَقْهَرُ كَبِیرُهَا صَغِیرَهَا

۶۔ نَعَمٌ مُعَقَّلَةٌ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷۷ ۱۔ اور کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ ٹوٹ پڑے تم پر اچانک

۲۔ اور تمہیں بے دست و پا کر دے

۷۸ خبردار! وہ تمہیں فریب نہ دے

۴۰۔ دنیا پرستی کی غلاظت سے بچو

۱۔ جو تمہیں دیکھائی دیتا ہے اعتماد اہل دنیا کا اُس (دنیا) پر

۲۔ اور اُن کا حرص و طمع جو اس (دنیا) پر ہے

﴿۶۔۳﴾ ۶۵ تحقیق کہ خبر دے دی ہے تمہیں اللہ نے اس (کے ضعف) کی

۶۶ اور واضح کر دیا تمہارے لیے خود اُس (دنیا) نے (بھی)

۶۷ اور بے نقاب کر دیا ہے تمہارے لیے اُس (دنیا) نے اپنی برائیوں کو

۶۸ ۱۔ پس اس (دنیا) کے باسی (جو دنیا پرست ہیں) کتے ہیں بھونکنے والے

۲۔ اور درندے ہیں پھاڑ کھانے والے

۳۔ جو غراتے ہیں آپس میں ایک دوسرے پر

۴۔ اور نگل رہے ہیں طاقتور کمزور کو

۵۔ اور کچل رہا ہے بڑا چھوٹے کو

۶۔ چوپائے ہیں بندھے ہوئے

([illegible] شارح بحرانی)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷- وَأُخْرَى مُهْمَلَةٌ

۸- قَدْ أَضَلَّتْ عُقُولَهَا

۹- وَرَكِبَتْ مَجْهُولَهَا

۱۰- سُرُوحُ عَاهَةٍ

۱۱- بِوَادٍ وَعْثٍ

۱۲- لَيْسَ لَهَا رَاعٍ يُقِيمُهَا

۱۳- وَلَا مُسِيمٌ يُسِيمُهَا

۱۴- سَلَكَتْ بِهِمُ الدُّنْيَا طَرِيقَ الْعَمَى

۱۵- وَأَخَذَتْ بِأَبْصَارِهِمْ عَنْ مَنَارِ الْهُدَى

۱۶- فَتَاهُوا فِي حَيْرَتِهَا

۱۷- وَغَرِقُوا فِي نِعْمَتِهَا

۱۸- وَاتَّخَذُوهَا رَبًّا

۱۹- فَلَعِبَتْ بِهِمْ

۲۰- وَلَعِبُوا بِهَا

۲۱- وَنَسُوا مَا وَرَآءَهَا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷۔ اور کچھ چھپے ہوئے ہیں

۸۔ جنہوں نے کھودی ہیں اپنی عقلیں

۹۔ اور سوار ہولیے ہیں انجانے راستے پر

۱۰۔ یہ پھنسے ہوئے ہیں آفتوں کی چراگاہ میں

۱۱۔ دُشوار گزار وادیوں میں

۱۲۔ نہ ہے ان کا کوئی گلہ بان جو ان کی رکھوالی کرے

۱۳۔ اور نہ ہی کوئی چرواہا ہے جو انہیں چرائے

۱۴۔ لگایا ہے اُن کو دنیا نے اندھے پن (گمراہی) کے راستے پر

۱۵۔ اور (دنیا نے) چھین لی ہیں اُن کی آنکھیں ہدایت کی نشانیوں (کو دیکھنے) سے

۱۶۔ پس وہ سرگرداں ہیں اس (دنیا) کی گمراہیوں میں

۱۷۔ اور غلطاں ہیں اس (دنیا) کی نعمتوں میں،

۱۸۔ اور بنا رکھا ہے اسے (دنیا کو) ہی اپنا معبود

۱۹۔ پس وہ (دنیا) کھیل رہی ہے ان سے،

۲۰۔ اور یہ کھیل رہے ہیں اس (دنیا) سے

۲۱۔ اور بھولے ہوئے ہیں جو اس کے آگے (کی منزل) ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۹ ۱۔ رُوَيْداً يُسفِرُ الظَّلَامُ

۲۔ كَأَنْ قَدْ وَرَدَتِ الْأَظْعَانُ

۳۔ يُوشِكُ مَنْ أَسْرَعَ أَنْ يَلْحَقَ

۷۰۔ وَاعْلَمْ أَنَّ مَنْ كَانَتْ مُطِيَّتُهُ اللَّيلَ وَالنَّهَارَ

۱۔ فَإِنَّهُ يُسَارُ بِهِ وَإِنْ كَانَ وَاقِفاً

۲۔ وَيَقْطَعُ الْمَسَافَةَ وَإِنْ كَانَ مُقِيماً وَادِعاً

﴿٦ـ٤﴾ وَاعْلَمْ يَقِيناً

۷۹ أَنَّكَ لَنْ تَبْلُغَ أَمَلَكَ

۸۰ وَلَنْ تَعْدُوَ أَجَلَكَ

۸۱ وَأَنَّكَ فِي سَبِيلِ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ

۸۲ فَخَفِّضْ فِي الطَّلَبِ

۸۳ وَأَجْمِلْ

فِي الْمُكْتَسَبِ

۱۔ فَإِنَّهُ رُبَّ طَلَبٍ قَدْ جَرَّ إِلَى حَرَبٍ

۲۔ فَلَيْسَ كُلُّ طَالِبٍ بِمَرْزُوقٍ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۹۔ ۱۔ ٹھہرو! چھٹنے دو اندھیرے کو،

۲۔ گویا اُتر ہی پڑی ہیں (میدان حشر میں) سواریاں

۳۔ قریب ہے تیز قدم چلنے والوں کے لیے کہ وہ (اپنے قافلے سے) مل جائیں

۴۱۔ روزِ حساب زیادہ دور نہیں ہے

۷۰۔ اور معلوم ہونا چاہیے کہ بیشک جن کی سواری ہے رات اور دن

۱۔ وہ (حقیقت میں) چل رہا ہے (اس روز و شب میں) اگرچہ وہ ٹھہرا ہوا ہی ہو

۲۔ اور اگرچہ وہ رکے ہوئے ہو قیام ایک جگہ پر اور طے کیے جارہا ہے مسافت

﴿۶۔ ۴﴾ اور یہ جانے رہو یقین کے ساتھ

۷۹ کہ تم کبھی نہیں پا (پہنچ) سکو گے اپنی آرزوؤں کو

۸۰ اور کبھی بھی آگے نہیں بڑھ سکتے تم اپنا وقت مرگ سے

۸۱ اور تم بھی اُسی راہ پر ہو جس پر تم سے پہلے والے تھے

۸۲ پس (جب اپنی موت کا یقین ہو) تو تم نرمی اختیار کرو (مال و دولت) طلب کرنے میں

۴۲۔ ساری آرزوئیں کبھی پوری نہیں ہوتیں

۸۳ اور میانہ روی سے کام لو (حلال راستوں سے) کسب معاش میں

۱۔ کیونکہ اکثر طلب (کوشش) کا نتیجہ مال کا گنوانا ہوتا ہے۔

۲۔ یہ ضروری نہیں کہ (رزق کی) تلاش کرنے والا رزق پالے (کامیاب ہی ہو)

۴۳۔ میانہ روی بہترین راہ و روش ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔ وَلَا كُلُّ مُجْمِلٍ بِمَحْرُومٍ

۸۴ ۱۔ وَأَكْرِمْ نَفْسَكَ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ

۲۔ وَإِنْ سَاقَتْكَ إِلَى الرَّغَائِبِ

۲۔۱ فَإِنَّكَ لَنْ تَعْتَاضَ

۲۔۲ بِمَا تَبْذُلُ مِنْ نَفْسِكَ عِوَضاً

۸۵ وَلَا تَكُنْ عَبْدَ غَيْرِكَ وَقَدْ جَعَلَكَ اللهُ حُرًّا

۸۶ وَمَا خَيْرُ خَيْرٍ لَا يُنَالُ إِلَّا بِشَرٍّ

۸۷ وَيُسْرٍ لَا يُنَالُ إِلَّا بِعُسْرٍ

۸۸ وَإِيَّاكَ أَنْ تُوجِفَ بِكَ مَطَايَا الطَّمَعِ

۱۔ فَتُورِدَكَ مَنَاهِلَ الْهَلَكَةِ

۸۹ وَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَكُونَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اللهِ

ذُو نِعْمَةٍ فَافْعَلْ

۱۔ فَإِنَّكَ مُدْرِكٌ قِسْمَكَ

۲۔ وَآخِذٌ سَهْمَكَ

۹۰ ۱۔ وَإِنَّ الْيَسِيرَ مِنَ اللهِ سُبْحَانَهُ أَعْظَمُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔ اور میانہ رو محروم ہی رہے۔

۴۴۔ اپنی عزت نفس کو پہچانو

۸۴ ا۔ اور بلندتر سمجھو اپنے نفس کو ہر پستی (ذلت) سے

۲۔ اگر چہ وہ پہنچا دے تمہیں پسندیدہ (من مانی) چیزوں تک

۳۔ا کیونکہ تم حاصل نہ کر سکو گے

۳۔۲ جو اپنے نفس کی عزت کھو دو گے اُس کا بدل کوئی

۸۵ اور نہ بنو غلام دوسروں کے جب کہ بنایا ہے تمہیں اللہ نے آزاد

۸۶ اور وہ بھلائی بھلائی نہیں جو حاصل نہ ہو مگر برائی کے ذریعہ

۸۷ اور کوئی آسانی (آسائش) آسانی نہیں جو حاصل نہ ہو مگر دشواری سے

۴۵۔ حرص وطمع کی ہلاکتیں

۸۸ اور خبردار! تیز رفتاری دیکھا کر تمہیں طمع وحرص کی سواریاں

ا۔ نہ لا اُتاریں تمہیں ہلاکت کے گھاٹ پر۔

۸۹ اور اگر کر سکتے ہو تو یہ کرو کہ نہ ہو تمہارے اور اللہ کے درمیان

کوئی ولی نعمت (کا واسطہ)، تو (بس) ایسا (ہی) کرو

ا۔ کیونکہ تم پا کر رہو گے اپنی قسمت کا

۲۔ اور لے کر رہو گے اپنا حصہ۔

۹۰ ا۔ اور بے شک وہ تھوڑا جو اللہ سے (بے منت) ملے زیادہ باعظمت ہے،

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱_۲ وَأَكْرَمُ

۲_ مِنَ الْكَثِيرِ مِنْ خَلْقِهِ

۳_ وَإِنْ كَانَ كُلٌّ مِّنْهُ

۹۱ وَتَلَافِيكَ مَا فَرَطَ

۱_۱ مِنْ صَمْتِكَ أَيْسَرُ

۱_۲ مِنْ إِدْرَاكِكَ مَا فَاتَ

۲_ مِنْ مَنْطِقِكَ

۹۲ وَحِفْظُ مَا فِي الْوِعَاءِ بِشَدِّ الْوِكَاءِ

۹۳ وَحِفْظُ مَا فِي يَدَيْكَ

۹۴ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ طَلَبِ

۱_ مَا فِي يَدِ غَيْرِكَ

۹۵ وَمَرَارَةُ الْيَأْسِ

۱_ خَيْرٌ مِّنَ الطَّلَبِ إِلَى النَّاسِ

۹۶ وَالْحِرْفَةُ مَعَ الْعِفَّةِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔۲ اور زیادہ باکرم ہے،

۲۔ اُس زیادہ سے جو مخلوق سے ملے

۳۔ اگرچہ حقیقتاً ہوتا ہے سب اُسی (اللہ ہی کی) طرف سے۔

۹۱ اور تلافی کر لینا تیرا جو ضائع ہو گیا ہے

۴۶۔ سلامتی چاہتے ہو تو غور و فکر کرو

۱۔۱ تیری بے محل خاموشی سے آسان تر ہے

۱۔۲ تیرا ادرک (حاصل) کر لینا جو ضائع ہو گیا ہے

۲۔ تیرے (بے موقع) بولنے سے

(اس لیے کہ بات آپ کے اختیار میں ہے جب تک آپ کے منہ سے نکل نہ جائے، اور جب نکل جائے تو آپ اُس کے اختیار میں ہیں)

۹۲ اور حفاظت کرو اُس کی جو برتن میں ہے اُس کا منہ بند رکھ کے

۹۳ اور محفوظ رکھو اُس کو جو تمہارے ہاتھ میں ہے

۹۴ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے اُس چیز کے مانگنے (طلب کرنے) سے

۱۔ جو دوسروں کے ہاتھ میں ہے

۹۵ یاس (مایوسی) کی تلخی (سہہ لینا)

۱۔ بہتر ہے ہاتھ پھیلانے سے لوگوں کے سامنے۔

۹۶ اور محنت مزدوری کر لینا پاک دامانی کے ساتھ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔ خَيْرٌ مِنَ الْغِنَى مَعَ الْفُجُورِ

۹۷ وَالْمَرْءُ أَحْفَظُ لِسِرِّهِ

۹۸ وَرُبَّ سَاعٍ فِيمَا يَضُرُّهُ

۹۹ مَنْ أَكْثَرَ أَهْجَرَ

۱۰۰ وَمَنْ تَفَكَّرَ أَبْصَرَ

۱۰۱ قَارِنْ أَهْلَ الْخَيْرِ تَكُنْ مِّنْهُمْ

۱۰۲ وَبَايِنْ أَهْلَ الشَّرِّ تَبِنْ عَنْهُمْ

۱۰۳ بِئْسَ الطَّعَامُ الْحَرَامُ

۱۰۴ وَظُلْمُ الضَّعِيفِ أَفْحَشُ الظُّلْمِ

۱۰۵ إِذَا كَانَ الرِّفْقُ خُرْقاً كَانَ الْخُرْقُ رِفْقاً

۱۰۶ رُبَّمَا كَانَ الدَّوَآءُ دَاءً وَالدَّاءُ دَوَاءً

۱۰۷ وَرُبَّمَا نَصَحَ غَيْرُ النَّاصِحِ

۱۰۸ وَغَشَّ الْمُسْتَنْصَحُ

۱۰۹ وَإِيَّاكَ وَالِاتِّكَالَ عَلَى الْمُنَى

۱۔ فَإِنَّهَا بَضَائِعُ النَّوْكَى

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔ بہتر ہے گھری ہوئی دولت مندی سے فسق و فجور میں

۹۷ اور انسان (خود ہی) خوب چھپا سکتا ہے اپنے راز کو۔

۹۸ اور بہت ہیں کوشش کرنے والے اُس کی جوان کے لیے نقصان دہ ہے

۹۹ جو زیادہ بولتا ہے وہ ہذیان بکنے (بے معنی باتیں کرنے) لگتا ہے۔

۱۰۰ اور جو سوچ بچار کرتا ہے وہ بصیرت (ہدایت) پالیتا ہے۔

۱۰۱ میل جول رکھو نیکوں سے تو تم بھی اُن (نیک لوگوں) میں شمار ہو گے

۱۰۲ اور دور رہو بُروں سے تو تم جدا سمجھے جاؤ گے ان (کے اثرات) سے۔

۱۰۳ بدترین کھانا حرام (کھانا) ہے۔

۱۰۴ اور ظلم کرنا کمزور و ناتواں پر بدترین ظلم ہے۔

۱۰۵ اور جب نرمی ہی سخت گیری ہو تو ہوتی ہے سخت گیری ہی نرمی

۱۰۶ کبھی کبھی دوا بیماری بن جاتی ہے اور بیماری دوا (بن جایا کرتی ہے)

۱۰۷ اور کبھی بھلائی کی راہ سُوجھا دیا کرتا ہے بدخواہ،

۱۰۸ اور فریب دے جاتا ہے دوست (جس سے نصیحت طلب کی جائے)

۱۰۹ اور بچو! بھروسا کرنے سے تم اُمیدوں پر

۱۔ کیونکہ وہ (اُمیدیں) سرمایہ ہوتی ہیں احمقوں کا

۴۷۔ زندگی کے
نشیب و فراز

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۱۰ وَالْعَقْلُ حِفْظُ التَّجَارِبِ

۱۱۱ وَخَيْرُ مَا جَرَّبْتَ مَا وَعَظَكَ

۱۱۲ بَادِرِ الْفُرْصَةَ قَبْلَ أَنْ تَكُوْنَ غُصَّةً

۱۱۳ لَيْسَ كُلُّ طَالِبٍ يُصِيْبُ

۱۱۴ وَلَا كُلُّ غَآئِبٍ يَؤُوْبُ

۱۱۵ وَمِنَ الْفَسَادِ إِضَاعَةُ الزَّادِ

۱۱۶ وَمَفْسَدَةُ الْمَعَادِ

۱۱۷ وَلِكُلِّ أَمْرٍ عَاقِبَةٌ

۱۱۸ سَوْفَ يَأْتِيْكَ مَا قُدِّرَ لَكَ

۱۱۹ التَّاجِرُ مُخَاطِرٌ

۱۲۰ وَرُبَّ يَسِيْرٍ أَنْمَى مِنْ كَثِيْرٍ

۱۲۱ لَا خَيْرَ فِيْ مُعِيْنٍ مَهِيْنٍ

۱۲۲ وَلَا فِيْ صَدِيْقٍ ظَنِيْنٍ

۱۲۳ سَاهِلِ الدَّهْرَ مَا ذَلَّ لَكَ قَعُوْدُهُ

۱۲۴ وَلَا تُخَاطِرْ بِشَيْءٍ رَجَاءَ أَكْثَرَ مِنْهُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۱۰ اور عقلمندی ہے محفوظ رکھنا تجربوں کا

۱۱۱ اور بہترین تجربہ وہ ہے جو تجھے پند و نصیحت دے۔

۱۱۲ غنیمت جانو فرصت کے موقع کو قبل اس کے کہ وہ بن جائے رنج واندوہ

۱۱۳ پا نہیں لیا کرتا ہر طلب و سعی کرنے والا مقصد کو۔

۱۱۴ اور نہیں آیا کرتا ہر جانے والا پلٹ کر۔

۱۱۵ اور بربادی و تباہ کاری میں کھو دینا ہے توشہ کا

۱۱۶ اور بگاڑ لینا ہے عاقبت کا

۱۱۷ اور ہوا کرتا ہے ہر چیز کا ایک نتیجہ و ثمرہ۔

۱۱۸ وہ تم تک پہنچ کر رہے گا جو مقدر میں ہے تمہارے۔

۱۱۹ تاجر اپنے کو خطروں میں ڈالا ہی کرتا ہے۔

۱۲۰ اور کبھی تھوڑا مال زیادہ بابرکت ہوتا ہے مال فراواں سے۔

۱۲۱ کوئی بھلائی نہیں پست طینت مددگار میں

۱۲۲ اور نہ بدگمان دوست میں۔

۱۲۳ نباہ کرتے رہو زمانہ کے ساتھ جب تک وہ (زمانہ) تمہارے قابو میں ہے

۱۲۴ اور اپنے کو خطروں میں نہ ڈالو زیادہ کی امید میں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۲۵ وَإِيَّاكَ أَنْ تَجْمَحَ بِكَ مَطِيَّةُ اللَّجَاجِ

۱۲۶ اِحْمِلْ نَفْسَكَ مِنْ أَخِيكَ

۱۔ عِنْدَ صَرْمِهِ عَلَى الصِّلَةِ

۲۔ وَعِنْدَ صُدُودِهِ عَلَى اللُّطْفِ

۳۔ وَالْمُقَارَبَةِ

۴۔ وَعِنْدَ جُمُودِهِ عَلَى الْبَذْلِ

۵۔ وَعِنْدَ تَبَاعُدِهِ عَلَى الدُّنُوِّ

۶۔ وَعِنْدَ شِدَّتِهِ عَلَى اللِّينِ

۷۔ وَعِنْدَ جُرْمِهِ عَلَى الْعُذْرِ

۱۔ حَتَّى كَأَنَّكَ لَهُ عَبْدٌ

۲۔ وَكَأَنَّهُ ذُو نِعْمَةٍ عَلَيْكَ

۱۲۷ وَإِيَّاكَ أَنْ تَضَعَ ذٰلِكَ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ

۱۲۸ أَوْ أَنْ تَفْعَلَهُ بِغَيْرِ أَهْلِهِ

۱۲۹ لَا تَتَّخِذَنَّ عَدُوَّ صَدِيقِكَ صَدِيقاً

فَتُعَادِيَ صَدِيقَكَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۸۔ اخلاق حسنہ

۱۲۵ اور بچو! کہیں منہ زوری نہ کرنے لگیں تم سے دشمنی وعناد کی سواریاں

۱۲۶ آمادہ کرو اپنی ذات (نفس) کو اپنے بھائی کے لیے

۱۔ اُس کے دوستی توڑتے وقت دوستی جوڑنے (صلہ رحمی کرنے) پر

۲۔ اور اُس کے منہ پھیرنے پر (تمہارے) لطف (مہربانی) کرنے پر

۳۔ اور (تمہارے) قربت اپنانے پر۔

۴۔ اور اُس کے کنجوسی کرنے پر (تمہارے) خرچ کرنے پر۔

۵۔ اور اُس کے دوری اختیار کرنے پر (تمہارے) نزدیک ہونے پر

۶۔ اور اُس کے سختی کرنے پر (تمہارے) نرمی برتنے پر۔

۷۔ اور اُس کے خطا کا مرتکب ہونے پر (تمہارے) عذر تلاش کرنے پر

۱۔ یہاں تک کہ گویا تم ہو اُس کے غلام

۲۔ اور گویا وہ ہے ولی (آقائے) نعمت تم پر

۴۹۔ ہر کام کو اُس کے موقع کے مطابق کرو

۱۲۷ اور بچو! ان کاموں کو کرنے سے بے محل (جگہوں پر)،

۱۲۸ یا ایسا (مندرجہ بالا) کام کرنے سے نااہل (لوگوں) سے

۱۲۹ مت بناؤ اپنے دوست کے دشمن کو دوست

ورنہ قرار پاؤ گے دشمن اُس دوست کے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۳۰ ۱۔ وَامْحَضْ اَخَاكَ النَّصِيْحَةَ حَسَنَةً
۲۔ كَانَتْ أَوْ قَبِيْحَةً

۱۳۱ وَتَجَرَّعِ الْغَيْظَ
۱۔ فَإِنِّيْ لَمْ أَرَ جُرْعَةً أَحْلَى مِنْهَا عَاقِبَةً
۲۔ وَلَا أَلَذَّ مَغَبَّةً

۱۳۲ ۱۔ وَلِنْ لِمَنْ غَالَظَكَ
۲۔ فَإِنَّهُ يُوْشِكُ أَنْ يَلِيْنَ لَكَ

۱۳۳ ۱۔ وَخُذْ عَلَى عَدُوِّكَ بِالْفَضْلِ
۲۔ فَإِنَّهُ أَحْلَى الظَّفَرَيْنِ

۱۳۴ وَإِنْ أَرَدْتَ قَطِيْعَةَ أَخِيْكَ
۱۔ فَاسْتَبْقِ لَهُ مِنْ نَّفْسِكَ بَقِيَّةً
۱۔ يَرْجِعُ إِلَيْهَا
۲۔ إِنْ بَدَا لَهُ ذٰلِكَ يَوْماً مَّا

۱۳۵ وَمَنْ ظَنَّ بِكَ خَيْراً

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۳۰ ا۔ اور کھری کھری سناؤ بھائی (دوست) کو نصیحت کی باتیں اچھی لگیں

۲۔ خواہ وہ بُری لگیں۔

۱۳۱ اور پی لو غصہ کو

ا۔ کیوں کہ نہیں پائے گھونٹ شیریں تر اُس (غصہ) سے انجام کے حوالے سے

۲۔ اور نہ اس سے زیادہ خوش مزہ (انجام کے حوالے سے)

۱۳۲ ا۔ اور نرمی کا برتاؤ کرو اُس سے جو تم سے سختی کا برتاؤ کرے،

۲۔ کیونکہ ممکن ہے وہ نرم پڑ جائے خود ہی تمہارے ساتھ۔

۱۳۳ ا۔ اور برتاؤ کرو اپنے دشمن پر فضل (احسان و نیکی) کا۔

۲۔ کیونکہ یہ (فضل کا برتاؤ) شیریں تر ہے دو کامیابیوں میں سے

(دو کامیابیاں یعنی انتقام و سزا دینا اور عفو و درگذر ہیں۔ اہل ایمان کے نزدیک عفو و درگذر شیریں تر ہے اور اہل شر کے نزدیک انتقام و سزا)

۱۳۴ اور اگر کرنا چاہو قطع تعلقات (بھی) اپنے کسی بھائی (دوست) سے،

ا۔ تو رہنے دو اُس کے لیے اپنے نفس (دل) میں اتنی جگہ

ا۔ کہ وہ لوٹ آئے آپ کی طرف (یعنی وہ (دوست، بھائی) دوبارہ تعلقات قائم کرلے)

۲۔ اگر رویہ تبدیل ہو اُس (دوست، بھائی) کا! اس کے بارے میں کبھی بھی

۱۳۵ اور جو گمان (ظن) رکھے تمہارے بارے میں بھلائی کا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔ فَصَدِّقْ ظَنَّهُ

۱۳۶ وَلَا تُضِيْعَنَّ حَقَّ أَخِيْكَ

۱۔ اِتِّكَالاً عَلَى مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ

۲۔ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكَ بِأَخٍ مَنْ أَضَعْتَ حَقَّهُ

۱۳۷ وَلَا يَكُنْ أَهْلُكَ

۱۔ أَشْقَى الْخَلْقِ بِكَ

۱۳۸ وَلَا تَرْغَبَنَّ فِيْمَنْ زَهِدَ عَنْكَ

۱۳۹ وَلَا يَكُوْنَنَّ أَخُوْكَ عَلَى قَطِيْعَتِكَ

۱۔ مِنْكَ أَقْوَى عَلَى صِلَتِهِ

۲۔ وَلَا يَكُوْنَنَّ عَلَى الْإِسَاءَةِ

أَقْوَى مِنْكَ عَلَى الْإِحْسَانِ

۱۴۰ وَلَا يَكْبُرَنَّ عَلَيْكَ ظُلْمُ مَنْ ظَلَمَكَ

۱۔ فَإِنَّهُ يَسْعَى فِيْ مَضَرَّتِهِ

۲۔ وَنَفْعِكَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔ تو آپ تصدیق (سچ ثابت) کرو اس کے گمان (حسن ظن) کو

۱۳۶ اور ہرگز ہرگز ضائع نہ کرو حق اپنے بھائی کا

۱۔ بھروسا کرتے ہوئے جو (باہمی رابطہ) تمہارے درمیان اور اُس کے درمیان ہے

۲۔ کیونکہ (پھر) وہ نہیں ہے تمہارا بھائی جس کا تلف کیا حق تم نے۔

۱۳۷ اور نہ ہونا چاہیے کہ گھر والے (جن کی کفالت تم پر واجب ہے) تمہارے

۱۔ بدبخت ترین مخلوق تمہارے ہاتھوں

(بخشش اور نیکی کے زیادہ حق دار دوسروں کی بہ نسبت آپ کے قریبی (جن کی کفالت آپ پر ہے) ہیں۔ جیسے ضرب المثل ہے گھر کا چراغ مسجد میں نہیں جلانا چاہیے)۔۔۔فیض الاسلام

۱۳۸ اور نہ کرو اُس کی طرف رغبت (تعلقات قائم رکھنے کی) جو کنارہ کش ہونا چاہے تم سے

۱۳۹ اور ہرگز ہرگز نہ ہو تمہارا بھائی (دوست) تم سے قطع تعلق کرنے میں

۱۔ زیادہ قوی (تیز) تر تم سے اپنی صلہ رحمی کرنے میں

(جتنے وہ قطع رحمی کے اسباب فراہم کرتا ہے تم صلہ رحمی کے اسباب فراہم کرو)

۲۔ اور ہرگز ہرگز نہ ہو وہ برائی سے پیش آنے میں

زیادہ قوی (تیز) تر تم سے احسان کرنے میں۔

۱۴۰ اور ہرگز ہرگز گراں نہ گزرے ظلم اُس کا، جس نے ظلم کیا تم پر

۱۔ کیونکہ وہ سرگرم عمل ہے اپنے نقصان

۲۔ اور تمہارے فائدہ کے لیے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔۱ وَلَيْسَ جَزَآءُ مَنْ سَرَّكَ

۳۔۲ أَنْ تَسُوءَهُ

وَاعْلَمْ يَا بُنَيَّ

۱۴۱ أَنَّ الرِّزْقَ رِزْقَانِ

۱۔ رِزْقٌ تَطْلُبُهُ

۲۔ وَرِزْقٌ يَطْلُبُكَ

۲۔۱ فَإِنْ أَنْتَ لَمْ تَأْتِهِ أَتَاكَ

۱۴۲ ۱۔ مَا أَقْبَحَ الْخُضُوعَ عِنْدَ الْحَاجَةِ

۲۔ وَالْجَفَآءَ عِنْدَ الْغِنَى

۱۴۳ إِنَّمَا لَكَ مِنْ دُنْيَاكَ

۱۔ مَا أَصْلَحْتَ بِهِ مَثْوَاكَ

۱۴۴ وَإِنْ جَزِعْتَ عَلَى مَا تَفَلَّتَ مِنْ يَدَيْكَ

۱۔ فَاجْزَعْ عَلَى كُلِّ مَا لَمْ يَصِلْ إِلَيْكَ

۱۴۵ إِسْتَدِلَّ عَلَى مَا لَمْ يَكُنْ بِمَا قَدْ كَانَ

۱۔ فَإِنَّ الْأُمُورَ أَشْبَاهٌ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔۱ اور یہ نہیں ہے صلہ (جزا) اُس کا جس نے تمہیں خوش کیا

۳۔۲ کہ (تم) برائی کرو اُس سے۔

۵۰۔ ایک ایک بات پر غور کرنا ضروری ہے

جان لو اے میرے فرزند!

۱۴۱ یقیناً رزق دو طرح کا ہوتا ہے۔

۱۔ ایک (وہ) رزق طلب (جستجو) کرتے ہو تم اُس کی

۲۔ اور ایک (وہ) رزق جو طلب (جستجو) میں لگا ہوا ہے تمہاری

۲۔۱ پس اگر تم نہیں گئے اس کی طرف تو بھی وہ آکر رہے گا تم تک،

۱۴۲ ۱۔ کتنی بُری عادت ہے خضوع کرنا (گڑگڑانا) ضرورت پڑنے پر

۲۔ اور جفا (بدخلقی) کرنا مطلب نکل جانے پر

۱۴۳ صرف تمہارے لیے ہے تمہاری دنیا میں سے (بس اتنا)

۱۔ جس کے ذریعہ اصلاح (سنوار) کر سکو اپنی آخرت کی

۱۴۴ اور اگر تم واویلا مچاتے ہو ہر اُس چیز پر جو چلی گئی ہے تمہارے ہاتھ سے

۱۔ تو پھر واویلا مچاؤ ہر اس چیز پر جو نہیں پہنچی ہے تم تک۔

۱۴۵ قیاس کرو بعد کے آنے والے حالات کا موجودہ حالات سے

۱۔ کیوں کہ حالات ملتے جلتے ہیں آپس میں

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۳۶ وَلَا تَكُونَنَّ

۱۔ مِمَّنْ لَا تَنْفَعُهُ الْعِظَةُ

۱۔۱ إِلَّا إِذَا بَالَغْتَ فِي إِيلَامِهِ،

۲۔ فَإِنَّ الْعَاقِلَ يَتَّعِظُ بِالْآدَابِ

۳۔ وَالْبَهَائِمَ لَا تَتَّعِظُ إِلَّا بِالضَّرْبِ

۱۳۷ ۱۔ اِطْرَحْ عَنْكَ وَارِدَاتِ الْهُمُومِ بِعَزَآئِمِ الصَّبْرِ

۲۔ وَحُسْنِ الْيَقِينِ

۱۳۸ مَنْ تَرَكَ الْقَصْدَ جَارَ

۱۳۹ وَالصَّاحِبُ مُنَاسِبٌ

۱۵۰ وَالصَّدِيقُ مَنْ صَدَقَ غَيْبُهُ

۱۵۱ وَالْهَوَى شَرِيكُ الْعَنَاءِ

۱۵۲ رُبَّ بَعِيدٍ أَقْرَبُ مِنْ قَرِيبٍ

۱۵۳ وَقَرِيبٍ أَبْعَدُ مِنْ بَعِيدٍ

۱۵۴ وَالْغَرِيبُ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَبِيبٌ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۴۶ اور ہرگز ہرگز نہ ہو جاؤ

۵۱۔ بے عقل لوگ

۱۔ ان لوگوں کی طرح کہ جن پر کارگر نہیں ہوتی نصیحت

۱۔۱ اس وقت تک جب تک نہ پہنچائی جائے پوری طرح تکلیف انہیں

۲۔ کیونکہ عقلمند مان جاتے ہیں باتوں سے،

۳۔ اور حیوان نہیں مانا کرتے مگر لاتوں سے

۵۲۔ زندگی کی اٹل حقیقتیں

۱۴۷ ۱۔ دور کرو ٹوٹ پڑنے والے غم واندوہ کو صبر کی پختگی

۲۔ اور حسن یقین سے

۱۴۸ جو درمیانی راستہ چھوڑ دیتا ہے، وہ بے راہ ہو جاتا ہے۔

۱۴۹ اور دوست بمنزلہ عزیز کے ہوتا ہے۔

۱۵۰ اور سچا دوست وہ ہے جو پیٹھ پیچھے بھی دوستی کو نباتا ہے۔

۱۵۱ اور ہوا و ہوس سے زحمت میں پڑنا لازمی ہے۔

۱۵۲ کبھی کبھی بہت سے بیگانے زیادہ نزدیک ہوتے ہیں قریبیوں سے بھی

۱۵۳ اور بہت سے قریبی زیادہ بے تعلق ہوتے ہیں بیگانوں سے بھی،

۱۵۴ اور پردیسی (مسافر) وہ ہے، جس کا نہ ہو کوئی دوست۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۵۵ مَنْ تَعَدَّى الْحَقَّ ضَاقَ مَذْهَبُهُ

۱۵۶ وَمَنِ اقْتَصَرَ عَلَى قَدْرِهِ كَانَ أَبْقَى لَهُ

۱۵۷ ۱۔ وَأَوْثَقُ سَبَبٍ أَخَذْتَ بِهِ

۲۔ سَبَبٌ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اللهِ

۱۵۸ وَمَنْ لَمْ يُبَالِكَ فَهُوَ عَدُوُّكَ

۱۵۹ ۱۔ قَدْ يَكُونُ الْيَأْسُ إِدْرَاكاً

۲۔ إِذَا كَانَ الطَّمَعُ هَلَاكاً

۱۶۰ لَيْسَ كُلُّ عَوْرَةٍ تَظْهَرُ

۱۶۱ وَلَا كُلُّ فُرْصَةٍ تُصَابُ

۱۶۲ ۱۔ وَرُبَّمَا أَخْطَأَ الْبَصِيرُ قَصْدَهُ

۲۔ وَأَصَابَ الْأَعْمَى رُشْدَهُ

۱۶۳ أَخِّرِ الشَّرَّ فَإِنَّكَ إِذَا شِئْتَ تَعَجَّلْتَهُ

۱۶۴ وَقَطِيعَةُ الْجَاهِلِ تَعْدِلُ صِلَةَ الْعَاقِلِ

۱۶۵ مَنْ أَمِنَ الزَّمَانَ خَانَهُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۵۵ جو زیادتی (تجاوز) کرتا ہے حق سے تنگ ہو جاتا ہے اُس کا راستہ۔[۱]

۱۵۶ اور جو آگے نہیں بڑھتا اپنی حیثیت سے برقرار رہتی ہے اُس کی منزلت۔

۱۵۷ ۱۔ اور مضبوط ترین وسیلہ وہ ہے جسے تم نے اپنایا ہے

۲۔ (وہ) وسیلہ (سبب) جو تمہارے درمیان اور اللہ کے درمیان ہے۔

۱۵۸ اور جو پرواہ نہیں کرتا تمہاری، پس وہ دشمن ہے تمہارا۔

۱۵۹ ۱۔ کبھی کبھی ہوتی ہے مایوسی ہی کامیابی (کامرانی)،

۲۔ جب کہ حرص وطمع (لالچ) تباہی۔

۱۶۰ نہیں ہوا کرتا ہر عیب ظاہر۔

۱۶۱ اور نہیں ملا کرتی فرصت بار بار۔

۱۶۲ ۱۔ اور کبھی کبھی کھو دیتا ہے آنکھوں والا صحیح راہ کو،

۲۔ اور پالیتا ہے اندھا صحیح راستے کو۔

۱۶۳ پس پشت ڈالتے رہو برائی کو کیوں کہ تم جب چاہو گے بڑھ سکتے ہو اس کی طرف

۱۶۴ اور علاقہ توڑنا جاہل سے، برابر ہے جوڑنے کے رشتہ عقل مند سے۔

۱۶۵ جو اعتماد کرتا ہے دنیا پر، تو وہ (دنیا) دغا دے جاتی ہے اسے،

---

[۱] ۱۔ (یہ کنایہ ہے کہ حق کا راستہ واضح نشانیوں کے ساتھ کشادہ (کھلا) اور آسان ہے، اور باطل کا راستہ تنگ، تاریک اور خوفناک ہے) فیض الاسلام

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۶۶ اور جو اسے عظیم سمجھتا ہے، تو وہ توہین (پست و ذلیل) کرتی ہے اُس کی۔

۱۶۷ ایسا نہیں ہے کہ جس نے بھی نشانہ لگایا تو وہ (نشانے پر) لگ ہی گیا ہو۔

۱۶۸ جب بدل جائے بادشاہ (کا کردار و سوچ) تو بدل جاتا ہے زمانہ (عوامی حالات)

۱۶۹ پوچھ گچھ کرلو شریک سفر (کے بارے میں) راستے (سفر) سے پہلے،

۱۷۰ اور ہمسایہ کے متعلق پوچھ گچھ کرلو گھر (حاصل کرنے) سے پہلے۔

۱۷۱ بچو! ذکر کرنے سے گفتگو میں اُن سے جو ہنسانے والی (باتیں) ہوں

۱۔ اگرچہ تم نقل (بیان) کرو انہیں دوسروں سے۔

۱۷۲ اور بچو! مشورہ لینے سے عورتوں سے، **۵۴۔ جادۂ سلامتی۔ فیضانِ عقل**

۱۔ کیونکہ اُن کی رائے کمزور ہے،

۲۔ اور اُن کا ارادہ سست ہوتا ہے۔

۱۷۳ اور روکو اُن کو آنکھوں کی تاک جھانک سے

۱۔ پردہ میں بٹھا کر انہیں،

۲۔ کیونکہ پردہ کی سختی برقرار رکھنے والی ہے اُن (کی عزت و آبرو) کو

۱۷۴ اور نہیں ہوتا اُن کا گھروں سے نکلنا اس سے زیادہ خطرناک جتنا آنے دینا

۱۔ کسی ایسے کو جو ناقابل اعتماد ہو (گھر میں) اُن کے پاس

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۶۶ وَمَنْ أَعْظَمَهُ أَهَانَهُ

۱۶۷ لَيْسَ كُلُّ مَنْ رَمَى أَصَابَ

۱۶۸ إِذَا تَغَيَّرَ السُّلْطَانُ تَغَيَّرَ الزَّمَانُ

۱۶۹ سَلْ عَنِ الرَّفِيقِ قَبْلَ الطَّرِيقِ

۱۷۰ وَعَنِ الْجَارِ قَبْلَ الدَّارِ

۱۷۱ اِيَّاكَ أَنْ تَذْكُرَ فِي الْكَلَامِ مَا يَكُوْنُ مُضْحِكاً

۱۔ وَاِنْ حَكَيْتَ ذٰلِكَ عَنْ غَيْرِكَ

۱۷۲ وَاِيَّاكَ وَمُشَاوَرَةَ النِّسَآءِ

۱۔ فَاِنَّ رَأْيَهُنَّ اِلٰى أَفَنٍ

۲۔ وَعَزْمَهُنَّ اِلٰى وَهْنٍ

۱۷۳ وَاكْفُفْ عَلَيْهِنَّ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ

۱۔ بِحِجَابِكَ اِيَّاهُنَّ

۲۔ فَاِنَّ شِدَّتَا الْحِجَابِ أَبْقَى عَلَيْهِنَّ

۱۷۴ وَلَيْسَ خُرُوْجُهُنَّ بِأَشَدَّ مِنْ اِدْخَالِكَ

۱۔ مَنْ لَّا يُوْثَقُ بِهِ عَلَيْهِنَّ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۷۵ وَإِنِ اسْتَطَعْتَ

۱۔ أَنْ لَّا يَعْرِفْنَ غَيْرَكَ فَافْعَلْ

۱۷۶ وَلَا تُمَلِّكِ الْمَرْأَةَ مِنْ أَمْرِهَا

مَا جَاوَزَ نَفْسَهَا

۱۔ فَإِنَّ الْمَرْأَةَ رَيْحَانَةٌ

۲۔ وَلَيْسَتْ بِقَهْرَمَانَةٍ

۱۷۷ وَلَا تَعْدُ بِكَرَامَتِهَا نَفْسَهَا

۱۷۸ وَلَا تُطْمِعْهَا فِيْ أَنْ تَشْفَعَ بِغَيْرِهَا

۱۷۹ وَإِيَّاكَ وَالتَّغَايُرَ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعِ غَيْرَةٍ

۱۔ فَإِنَّ ذٰلِكَ يَدْعُوْا الصَّحِيْحَةَ إِلَى السُّقْمِ

۲۔ وَالْبَرِيْئَةَ إِلَى الرَّيْبِ

۱۸۰ وَاجْعَلْ لِكُلِّ إِنْسَانٍ

مِنْ خَدَمِكَ عَمَلاً

۱۔ تَأْخُذُهُ بِهِ

۲۔ فَإِنَّهُ أَحْرٰى أَنْ لَا يَتَوَاكَلُوْا فِيْ خِدْمَتِكَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۷۵ اور اگر بن پڑے تو ایسا کرو

۱۔ کہ وہ نہ پہچانتی ہوں تمہارے علاوہ کسی اور کو پس ایسا کرو

۱۷۶ اور نہ سونپو عورت کو اُس کے امور میں سے (ایسے امور)

جو بڑھ جائیں اُس (کی صلاحیت واستعداد) سے

۱۔ کیونکہ عورت ایک پھول ہے،

۲۔ اور نہیں ہے وہ کارفرما اور حکمران۔

۱۷۷ اور آگے نہ بڑھاؤ اُس کا پاس ولحاظ اُس کی ذات سے

۱۷۸ اور نہ پیدا ہونے دو یہ حوصلہ کہ وہ دوسروں کی سفارش کرنے لگے۔

۱۷۹ اور بچو! اظہار کرنے سے بے محل شبہ وبدگمانی کا

۱۔ کہ اس سے دیکھ لیتی ہے نیک چلن (عورت) بھی بے راہی

۲۔ اور پاک باز بھی بدکرداری کی راہ

۵۴۔
تقسیمِ کار

۱۸۰ اور معین کردو ہر شخص کے لیے

اپنے خدمت گزاروں میں سے ایک کام

۱۔ (تاکہ) جواب دہی کرسکو اُس سے۔

۲۔ کہ اس طریق کار سے وہ نہیں ٹالیں گے (ایک دوسرے پر) تمہارے کاموں کو

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۸۱ وَأَكْرِمْ عَشِيْرَتَكَ

۱۔ فَإِنَّهُمْ جَنَاحُكَ

۲۔ الَّذِیْ بِهٖ تَطِيْرُ

۳۔ وَأَصْلُكَ الَّذِیْ اِلَيْهِ تَصِيْرُ

۴۔ وَيَدُكَ الَّتِیْ بِهَا تَصُوْلُ

﴿۷۔۳﴾ ۱۷ أَسْتَوْدِعُ اللهَ

۱۔ دِيْنَكَ

۲۔ وَدُنْيَاكَ

۲۷ وَأَسْأَلُهٗ خَيْرَ الْقَضَآءِ لَكَ

۱۔ فِي الْعَاجِلَةِ وَالْاٰجِلَةِ

۲۔ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

وَالسَّلَامُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۵۵۔
قرابت دار

۱۸۰ اور احترام کرو اپنے قوم قبیلے کا

۱۔ کیونکہ وہ ایسے پر و بال ہیں تمہارے

۲۔ کہ جن سے تم پرواز کرتے ہو

۳۔ اور ایسی بنیادیں ہیں جن کا تم سہارا لیتے ہو،

۴۔ اور تمہارے وہ دست و بازو ہیں جن سے حملہ کرتے ہو۔

﴿۳۔۷﴾ ۱۷ میں حوالے کرتا ہوں اللہ کے

۵۶۔
اللہ کے
حوالے

۱۔ تمہارے دین

۲۔ اور تمہاری دنیا کو

۷۲ اور خواستگار ہوں اُس سے بھلائی کے فیصلہ کا تمہارے لیے

۱۔ حال و مستقبل کا

۲۔ دنیا و آخرت میں

والسلام

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

یادداشت

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

maablib.org

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَاَصْلِحْ مَثْوَاكَ
وَلَا تَبِعْ اٰخِرَتَكَ بِدُنْيَاكَ

لہٰذا ٹھیک کرلو اپنی اصل کو
اور نہ بیچو اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے
(امام علیؑ)

مبشرہ ٹرسٹ اسلام آباد

Presented By: https://jafrilibrary.com